کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ فرزندِ کشمیر
کوئٹہ
راولاکوٹ
بانی: محمد شوکت
Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد18 | اتوار | 27 ستمبر 2026ء | 16 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت5روپے | شمارہ نمبر482

مسئلہ کشمیر صرف خطے کا نہیں ایک اہم بین الاقوامی مسئلہ ہے، ڈاکٹر محمد نجیب نقی

مسئلہ کشمیر، مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال اور خطے میں پائیدار امن کے لیے عالمی برادری کے کردار پر تفصیلی تبادلہ خیال

یورپی پارلیمنٹ کے ارکان مسئلہ کشمیر کے مختلف پہلوؤں، بالخصوص انسانی حقوق کی صورتحال، کو سمجھنے اور اس حوالے سے عالمی سطح پر آگاہی پیدا کرنے میں اپنا کردار ادا کریں گے

مظفرآباد(این این آئی) آزاد جموں وکشمیر کے صدر ڈاکٹر محمد نجیب نقی سے یورپی پارلیمنٹ کے ارکان نے ملاقات کی۔ ملاقات میں مسئلہ کشمیر، مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال اور خطے میں پائیدار امن کے لیے عالمی برادری کے کردار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ صدر آزاد جموں وکشمیر ڈاکٹر محمد نجیب نقی نے یورپی پارلیمنٹ کے ارکان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ کشمیر صرف خطے کا نہیں بلکہ ایک اہم بین الاقوامی مسئلہ ہے، جس کے طویل عرصے سے اپنے بنیادی سیاسی، انسانی اور جمہوری حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ صدر نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال پر تشویش (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)



کوئٹہ: بلوچستان کے گورنر جعفر خان مندوخیل سابق وفاقی وزیر خلیل جارج کی میزبانی میں ہونے والی شمولیت کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعظم پاکستان کے خطاب سے کشمیریوں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں، ڈی ایف پی

پاکستان کشمیریوں کے جذبات کی بھرپور ترجمانی کر رہا ہے، تحریک وحدت اسلامی، پیروان ولایت

اسلام آباد(این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں کشمیر میں ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی(ڈی ایف پی) نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی طرف سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کو کشمیریوں کے جذبات کی بھرپور ترجمانی قرار دیا ہے۔ ڈی ایف پی کے ترجمان نے کہا کہ وزیراعظم کا خطاب کشمیریوں کے حوصلے بلند کرنے کا باعث بنا ہے۔ وزیراعظم نے اپنے خطاب میں کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے اس سے بھارتی قبضے کا شکار کشمیریوں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں۔ (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

پولیس فورس عوام کے تحفظ اور قیامِ امن کے لیے ہراول دستے کا کردار ادا کر رہی ہے، آئی جی پولیس بلوچستان

جدید پولیسنگ کے لیے ضروری آلات جن میں 200 کے قریب آرمڈ گاڑیاں، 800 سے زائد موٹر سائیکلوں، جدید اور موثر ہتھیاروں سے لیس کیا جا رہا ہے

کوئٹہ(این این آئی) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ پولیس ایک منظم اور نظم وضبط کی پابند فورس ہے جو عوام کے جان و مال کے تحفظ، قیام امن اور دہشت گردی و جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر کارروائیوں میں ہراول دستے کا کردار ادا کر رہی۔ یہ بات انہوں نے دربار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ فرائض کی انجام دہی کے دوران پولیس افسران اور جوانوں کی لازوال قربانیاں ناقابل فراموش ہیں شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے کہا کہ پولیسنگ کے نظام (بقیہ 3 4 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کا جنرل اسمبلی سے خطاب پاکستانی قوم، عالم اسلام اور فلسطینی عوام کے جذبات کی ترجمانی ہے، امیر مقام

مسئلہ کشمیر کے حل کے بغیر جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کا قیام ممکن نہیں

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس سے خطاب پاکستان کے مؤقف کی ایک جامع، پراعتماد اور ذمہ دارانہ ترجمانی ہے، وزیراعظم نے صرف پاکستان ہی نہیں پوری امت مسلمہ کی نمائندگی کی، وزیراعظم کا خطاب پاکستانی (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم نے جنرل اسمبلی سے خطاب میں کشمیریوں کے جذبات کی بھرپور ترجمانی کی، حریت کانفرنس

بھارت کشمیریوں کی آزادی کی آواز کو دبانے کیلئے ہر وحشیانہ ہتھکنڈہ استعمال کر رہا ہے، ترجمان ایڈووکیٹ

سری نگر(این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے دوران تنازعہ کشمیر اور بھارتی فورسز کی طرف سے نہتے کشمیریوں کے خلاف جاری انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں کو بھرپور طریقے سے اجاگر کرنے پر وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا ہے۔ کشمیر میڈیا (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

وزیرِاعظم شہباز شریف امریکا کا دورہ مکمل کر کے لندن پہنچ گئے، دورۂ قیام کے دوران چیک اپ کروائیں گے

لندن (این این آئی) وزیرِ اعظم شہباز شریف امریکا کا 5 روزہ (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

پاک بحریہ ملک کی سمندری حدود اور بحری راستوں کی حفاظت کے لئے قابلِ قدر کردار ادا کر رہی ہے، آصف زرداری

صدرِ زرداری کا بحیرہ عرب میں منشیات کے خلاف کامیاب کارروائی پر پاک بحریہ کے جوانوں کو خراجِ تحسین

اسلام آباد(این این آئی) صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے بحیرہ عرب میں منشیات کے خلاف کامیاب کارروائی پر پاک بحریہ کے جوانوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاک بحریہ ملک کی سمندری حدود اور بحری راستوں کی حفاظت کے لئے قابلِ قدر کردار ادا کر رہی ہے۔ ایوان صدر میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدرِ مملکت نے پاک بحریہ کے جہازوں حنین اور یرموک کی جانب سے بحیرہ عرب میں مشترکہ کارروائی کے دوران 2,800 کلوگرام سے زائد منشیات قبضے میں لینے پر افسران اور عملے کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور مستعدی کو سراہا۔ صدرِ مملکت نے سمندری حدود میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام اور بحری سلامتی کے تحفظ کے لیے پاک بحریہ کے عزم کو سراہا۔ صدر زرداری نے کہا کہ پاک بحریہ ملک کی سمندری حدود اور بحری راستوں کی حفاظت کے لئے قابلِ قدر کردار ادا کر رہی ہے، پاکستان امن وسلامتی کے فروغ اور غیر قانونی سرگرمیوں کے تدارک کے لیے پرعزم ہے۔

جعفر افغانی سیاسی کشیدگی میں اضافے نے ترقی پذیر ممالک کی کامیابیوں کو پھر خطرے سے دوچار کر دیا ہے، ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے مضبوط کثیر الجہتی تعاون کی ضرورت ہے۔ ہفتہ کو چین کے نائب صدر ہان ژینگ کی میزبانی میں عالمی ترقیاتی اقدام (گلوبل ڈویلپمنٹ فنڈ) پیش کیا تھا، یہ ایک ایسا دور اندیش اقدام تھا جو اپنے وقت سے کہیں آگے تھا، آج دنیا صدر شی جن پنگ (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے مضبوط کثیر الجہتی تعاون کی ضرورت ہے، عالمی ترقیاتی اقدام 2030 کے ایجنڈے پر پیش قدمی تیز کرنا بھی ضروری ہے

پاکستان گلوبل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو کی مکمل حمایت کی توثیق کرتا ہے، شہباز شریف

2030 کی اس اقدام کی مقررہ مدت پوری ہونے میں اب 4 برس رہ گئے ہیں جبکہ پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کی جانب پیشرفت اب بھی ناکافی اور سست ہے، وزیراعظم

سی پیک اب اپنے دوسرے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے، جیسے جیسے ہم 2030 کی طرف بڑھ رہے ہیں پاکستان جی ڈی آئی کے تمام شراکت داروں کے ساتھ تعاون مزید وسیع کرنے کیلئے تیار ہے، شہباز شریف

نیویارک (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان چینی صدر شی جن پنگ کے دور اندیش اقدام گلوبل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (جی ڈی آئی) کا پختہ حامی ہے اور اس کی مکمل حمایت کی توثیق کرتا ہے، جی ڈی آئی 2030 تک مکمل ہونا ہے، اس کے اہداف کے حصول کیلئے اب بھی کافی چیلنجز درپیش ہیں، شدید موسمیاتی آفات، خوراک اور ایندھن کی بڑھتی قیمتیں اور جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے تناظر میں نائب صدر ہان ژینگ کی میزبانی میں عالمی ترقیاتی اقدام پر اعلیٰ سطح کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ کووڈ 19 کی وبا کے عروج کے دوران 5 سال قبل صدر شی جن پنگ نے عالمی ترقیاتی اقدام (گلوبل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو) پیش کیا تھا، یہ ایک ایسا دور اندیش اقدام تھا جو اپنے وقت سے کہیں آگے تھا، آج دنیا (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)



مظفرآباد: صدر آزاد کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب نقی یورپی پارلیمانی وفد کی سربراہ مری خان کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

پاک بحریہ ملک کی سمندری حدود اور بحری راستوں کی حفاظت کے لئے قابلِ قدر کردار ادا کر رہی ہے، آصف زرداری

صدرِ زرداری کا بحیرہ عرب میں منشیات کے خلاف کامیاب کارروائی پر پاک بحریہ کے جوانوں کو خراجِ تحسین

اسلام آباد(این این آئی) صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے بحیرہ عرب میں منشیات کے خلاف کامیاب کارروائی پر پاک بحریہ کے جوانوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاک بحریہ ملک کی سمندری حدود اور بحری راستوں کی حفاظت کے لئے قابلِ قدر کردار ادا کر رہی ہے۔ ایوان صدر میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدرِ مملکت نے پاک بحریہ کے جہازوں حنین اور یرموک کی جانب سے بحیرہ عرب میں مشترکہ کارروائی کے دوران 2,800 کلوگرام سے زائد منشیات قبضے میں لینے پر افسران اور عملے کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور مستعدی کو سراہا۔ صدرِ مملکت نے سمندری حدود میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام اور بحری سلامتی کے تحفظ کے لیے پاک بحریہ کے عزم کو سراہا۔ صدر زرداری نے کہا کہ پاک بحریہ ملک کی سمندری حدود اور بحری راستوں کی حفاظت کے لئے قابلِ قدر کردار ادا کر رہی ہے، پاکستان امن وسلامتی کے فروغ اور غیر قانونی سرگرمیوں کے تدارک کے لیے پرعزم ہے۔

ڈرامائی سیاسی کشیدگی میں اضافے نے ترقی پذیر ممالک کی کامیابیوں کو پھر خطرے سے دوچار کر دیا ہے، ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے مضبوط کثیر الجہتی تعاون کی ضرورت ہے۔ ہفتہ کو چین کے نائب صدر ہان ژینگ کی میزبانی میں عالمی ترقیاتی اقدام (گلوبل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو) پیش کیا تھا، یہ ایک ایسا دور اندیش اقدام تھا جو اپنے وقت سے کہیں آگے تھا، آج دنیا صدر شی جن پنگ (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

سیف سٹی کیمروں کو نقصان پہنچانے پر 20 لاکھ روپے تک جرمانہ، نیا قانون منظور

جرمانے یا نقصان کی تلافی کی رقم کا تعین مجاز افسر کی جانب سے متعلقہ شخص کو شنوائی کا موقع دینے کے بعد کیا جائیگا، آرڈیننس

اسلام آباد(این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے اسلام آباد میں سیف سٹی کیمروں اور سرویلنس انفراسٹرکچر کے تحفظ اور انہیں پہنچنے والے نقصان کی تلافی سے متعلق آرڈیننس کی منظوری دے دی۔ ایوان صدر سے جاری بیان کے مطابق آرڈیننس کی منظوری وزیر اعظم کی ایڈوائس پر دی گئی ہے، نئے قانون کے تحت سیف سٹی کیمروں یا دیگر (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

ریاست کا فلاحی کام دیانت داری سے جماعت اسلامی کر رہی ہے، امیر جماعت اسلامی بلوچستان

دیانت سے خدمت میں کوئی پارٹی جماعت اسلامی کا مقابلہ نہیں کر سکتی، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

کوئٹہ(این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ سیاسی مذہبی پارٹیوں کو جماعت اسلامی کی فلاحی دینی سیاسی خدمات کی تقلید کرنی چاہیے۔ ریاست کا فلاحی کام دیانت داری سے جماعت اسلامی کر رہی ہے دیانت سے خدمت میں کوئی پارٹی جماعت اسلامی کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ کروڑوں کی (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

حکومت کو تھکا کر مارنا ہماری سیاسی حکمت عملی ہے، شوکت یوسفزئی

پیر سٹر گوہر کا فارمولا ہے کہ ڈائیلاگ ہی ان مسائل کا حل ہے، حکومت کو اس پر آنا پڑے گا، سابق صوبائی وزیر

پشاور(این این آئی) پی ٹی آئی رہنما شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ حکومت کو تھکا تھکا کر مارنا ہماری سیاسی حکمت عملی ہے۔ ہائیکورٹ کے باہر گفتگو کرتے ہوئے سابق صوبائی وزیر اور پی ٹی آئی رہنما شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ اسلام آباد لانگ مارچ ملتوی کرنا سیاسی حکمت عملی ہے، حکومت کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کریں گے۔

ایف آئی اے کی ایک ہی واقعے پر دوبارہ انکوائری غیر قانونی قرار

ایک ہی حقائق اور ایک ہی الزام کی بنیاد پر دوبارہ انکوائری کا عمل آئینی تحفظ کے منافی ہے، اسلام آباد ہائیکورٹ

اسلام آباد(این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے ایف آئی اے کو ایک ہی واقعے اور الزامات پر دوبارہ انکوائری سے روک دیا۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے میر اویس کی (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

ایف بی آر نے سیلز ٹیکس ریٹرنز کی الیکٹرانک جانچ پڑتال کا نظام متعارف کرا دیا

متعلقہ افسران لینڈ ریونیو رجسٹرڈ شخص کے جواب کا جائزہ لے گا، رپورٹ

اسلام آباد(این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کا جنرل اسمبلی سے خطاب پاکستانی قوم، عالم اسلام اور فلسطینی عوام کے جذبات کی ترجمانی ہے، امیر مقام

مسئلہ کشمیر کے حل کے بغیر جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کا قیام ممکن نہیں

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس سے خطاب پاکستان کے مؤقف کی ایک جامع، پراعتماد اور ذمہ دارانہ ترجمانی ہے، وزیراعظم نے صرف پاکستان ہی نہیں پوری امت مسلمہ کی نمائندگی کی، وزیراعظم کا خطاب پاکستانی (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم نے جنرل اسمبلی سے خطاب میں کشمیریوں کے جذبات کی بھرپور ترجمانی کی، حریت کانفرنس

بھارت کشمیریوں کی آزادی کی آواز کو دبانے کیلئے ہر وحشیانہ ہتھکنڈہ استعمال کر رہا ہے، ترجمان ایڈووکیٹ

سری نگر(این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے دوران تنازعہ کشمیر اور بھارتی فورسز کی طرف سے نہتے کشمیریوں کے خلاف جاری انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں کو بھرپور طریقے سے اجاگر کرنے پر وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا ہے۔ کشمیر میڈیا (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی احتجاج، انسداد دہشتگردی عدالت اہم فیصلہ (کل) سنائے گی

مقدمہ تھانہ سیکرٹریٹ میں پی ٹی آئی کارکنان کے خلاف درج ہے، رپورٹ

اسلام آباد(این این آئی) انسداد دہشتگردی عدالت اسلام آباد نے پاکستان تحریک انصاف کے 26 نومبر احتجاج پر درج مقدمے کا فیصلہ 28 ستمبر کو سنانے کا اعلان کیا ہے۔ انسداد دہشتگردی عدالت کے جج طاہر عباس سپرا نے کیس کی سماعت کی۔ یہ مقدمہ تھانہ سیکرٹریٹ میں پی ٹی آئی کارکنان کے خلاف درج ہے۔

پاکستان مسلم لیگ (ن) وہ جماعت ہے جس نے قیامِ پاکستان میں تاریخی کردار ادا کیا، گورنر بلوچستان

قائداعظم محمد علی جناح کے ہاتھ میں جو قومی پرچم تھا آج وہی پرچم مسلم لیگ (ن) کے قائد محمد نواز شریف نے تھام رکھا ہے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ(این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) وہ جماعت ہے جس نے قیام پاکستان میں تاریخی کردار ادا کیا قائداعظم محمد علی جناح کے ہاتھ میں جو قومی پرچم تھا آج وہی پرچم مسلم لیگ (ن) کے قائد محمد نواز شریف نے تھام رکھا ہے اقلیتوں کی پارٹی میں شمولیت پاکستان مسلم لیگ (ن) کیلئے ایک اہم سنگ میل ہے جس سے پارٹی کے دوبارہ متحد اور متحرک ہونے کا اظہار ہوتا ہے۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں سابق وفاقی وزیر جیل جارج کی قیادت میں کرسچن کمیونٹی کے زیر اہتمام منعقدہ شمولیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ جلسے میں گورنر بلوچستان کی آمد پر منتظمین اور شرکاء نے کھڑے ہو کر ان کا پرجوش استقبال کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان (بقیہ 4 4 صفحہ 3 پر)

صدر آزاد کشمیر کی جانب سے ممبر یورپین پارلیمنٹ میری خان کے اعزاز میں ایوان صدر میں عشائیہ



مظفرآباد(این این آئی) صدر آزاد جموں وکشمیر ڈاکٹر محمد نجیب نقی کی جانب سے ممبر یورپین پارلیمنٹ میری خان کے اعزاز میں ایوان صدر مظفرآباد میں عشائیہ دیا گیا۔

مؤی خیل: ڈپٹی مشنر عبدالرزاق جگ پی پی ایچ آئی دفتر کے دورے کے موقع پر پراجیکٹس کے اسٹور کا معائنہ کر رہے ہیں

جعفرآباد میں نائب تحصیلدار پٹواری قانونگو سمیت ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے پانچ اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج ایک گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جعفرآباد میں سولہ ایکڑز زرعی اراضیات (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ میں پولیس مقابلہ، 2 ڈاکو ہلاک، ایک زخمی

کوئٹہ(این این آئی) کوئٹہ میں پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں دو ڈاکو ہلاک ایک زخمی حالت میں گرفتار، دو پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔

بحیرہ عرب میں پاک بحریہ کا بڑا آپریشن، 75 کروڑ ڈالرز کی منشیات ضبط

کامیاب آپریشن پر پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف نے پی این ایس حنین اور پی این ایس یرموک کے عملے کو سراہا

راولپنڈی (این این آئی) پاک بحریہ نے میری ٹائم سیکیورٹی آپریشنز کے تحت مشکوک ماہی گیر کشتی پر آپریشن کر کے 75 کروڑ ڈالرز کی منشیات ضبط کر لی۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق بحیرہ عرب میں پی این ایس حنین اور پی این ایس یرموک نے آپریشن کیا اور 2800 کلو گرام سے زائد منشیات ضبط کر لیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ضبط کی گئی منشیات کی عالمی منڈی میں مالیت تقریباً 750 ملین ڈالرز ہے۔ کامیاب آپریشن پر پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف نے پی این ایس حنین اور پی این ایس یرموک کے عملے کو سراہا ہے۔

محکمہ صحت بلوچستان نے صوبے میں 28 ڈائلاسسز مراکز قائم کر دیے

کوئٹہ(این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں امراضِ گردہ کے مریضوں کو علاج معالجے اور طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے محکمہ صحت بلوچستان نے صوبے میں 28 ڈائلاسسز مراکز قائم کر دیے ہیں، جبکہ باقی ماندہ اضلاع میں بھی رواں سال کے (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

ٹرمپ کا منصوبہ مسلم ممالک کو آپس میں لڑوا کر خطے کے وسائل پر قبضہ کرنا ہے، ایران

آبنائے ہرمز سے متعلق تنازع کا مستقل حل فوجی طاقت کے بجائے مذاکرات کے ذریعے ہی ممکن ہے، مسعود پزشکیان

تہران (این این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے الزام عائد کیا ہے کہ امریکا اور اسرائیل نے بعض مسلم ممالک کی فضائی حدود استعمال کرتے ہوئے ایران کو نشانہ بنایا جبکہ تہران نے ان امریکی فوجی اڈوں کو جوابا نشانہ بنایا جہاں سے ایران کے خلاف کارروائیاں کی گئیں۔ غیر ملکی میڈیا کو انٹرویو میں ایرانی صدر نے دعویٰ کیا کہ امریکا کی حکمت عملی خطے کے مسلم ممالک کے درمیان اختلافات پیدا کر کے وہاں کے وسائل پر اثر و رسوخ قائم کرنا ہے۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی موجودہ صورتحال بھی امریکی اقدامات کا نتیجہ ہے۔ اگر ایران کے لیے راستے محدود کیے جائیں گے تو آبنائے ہرمز کی بندش کو ایک فطری ردعمل سمجھا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ آبنائے ہرمز سے متعلق تنازع کا مستقل حل فوجی طاقت کے بجائے مذاکرات کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

چوتھے جائزہ مذاکرات، آئی ایم ایف کا اسٹیٹ بینک حکام کی بریفنگ پر اظہار اطمینان

آئی ایم ایف (کل) سے معاشی ٹیم کے ساتھ پالیسی سطح کے مذاکرات کا باقاعدہ آغاز کریگا، ذرائع

اسلام آباد(این این آئی) عالمی مالیاتی فنڈ کی ٹیم نے پاکستان سے چوتھے جائزہ مذاکرات کے لیے اسٹیٹ بینک حکام کی بریفنگ پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف مشن کا باقاعدہ مذاکرات کیلئے کراچی سے اسلام آباد پہنچے گا، مشن کے (کل) پیر سے معاشی ٹیم کے ساتھ پالیسی سطح کے مذاکرات کا آغاز ہوگا۔ ذرائع وزارت خزانہ نے بتایا (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

آئینی عدالت نے پہلے فوت ہونیوالے بھائی کے بچوں کی چچا کی جائیداد پر وراثت کا حق مسترد کر دیا

شرعی حصے دار موجود ہوں تو دور کے رشتہ دار وراثت کے حق دار نہیں ہوتے

اسلام آباد(این این آئی) آئینی عدالت نے وراثتی جائیداد سے متعلق اہم فیصلہ کرتے ہوئے پہلے فوت ہونے والے بھائی کے بچوں کی چچا کی جائیداد پر وراثت کا حق مسترد کر دیا جبکہ عدالت نے کہا ہے کہ پہلے وفات پا چکے بھائی کے بچوں کو چچا کی جائیداد میں حقِ وراثت نہیں ملے گا۔

پاکستان میں چینی سرمایہ کاری 176.2 ملین ڈالر تک پہنچ گئی

اسلام آباد(این این آئی) چین پاکستان میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کا سب سے بڑا ذریعہ بن گیا، مالی سال 2026-27 کے (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

سروس فراہم کرنے والوں سے متعلق معلومات کے حصول اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کا عمل مزید مؤثر بنایا جائے

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی زیر صدارت بزنس سپورٹ، جیوریل سروسز، ٹریول وٹور اور مائنز ومنرلز سروسز کے شعبوں میں پیش رفت اور ٹیکس وصولی کے (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

ٹرمپ کا منصوبہ مسلم ممالک کو آپس میں لڑوا کر خطے کے وسائل پر قبضہ کرنا ہے، ایران

آبنائے ہرمز سے متعلق تنازع کا مستقل حل فوجی طاقت کے بجائے مذاکرات کے ذریعے ہی ممکن ہے، مسعود پزشکیان

تہران (این این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے الزام عائد کیا ہے کہ امریکا اور اسرائیل نے بعض مسلم ممالک کی فضائی حدود استعمال کرتے ہوئے ایران کو نشانہ بنایا جبکہ تہران نے ان امریکی فوجی اڈوں کو جوابا نشانہ بنایا جہاں سے ایران کے خلاف کارروائیاں کی گئیں۔ غیر ملکی میڈیا کو انٹرویو میں ایرانی صدر نے دعویٰ کیا کہ امریکا کی حکمت عملی خطے کے مسلم ممالک کے درمیان اختلافات پیدا کر کے وہاں کے وسائل پر اثر و رسوخ قائم کرنا ہے۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی موجودہ صورتحال بھی امریکی اقدامات کا نتیجہ ہے۔ اگر ایران کے لیے راستے محدود کیے جائیں گے تو آبنائے ہرمز کی بندش کو ایک فطری ردعمل سمجھا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ آبنائے ہرمز سے متعلق تنازع کا مستقل حل فوجی طاقت کے بجائے مذاکرات کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

سروس فراہم کرنے والوں سے متعلق معلومات کے حصول اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کا عمل مزید مؤثر بنایا جائے

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی زیر صدارت بزنس سپورٹ، جیوریل سروسز، ٹریول وٹور اور مائنز ومنرلز سروسز کے شعبوں میں پیش رفت اور ٹیکس وصولی کے (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

پاکستان میں چینی سرمایہ کاری 176.2 ملین ڈالر تک پہنچ گئی

اسلام آباد(این این آئی) چین پاکستان میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کا سب سے بڑا ذریعہ بن گیا، مالی سال 2026-27 کے (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

مقبوضہ کشمیر، مختلف بہانوں سے کشمیریوں کی املاک کی ضبطی کا سلسلہ جاری

سری نگر میں 7 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی چار غیر منقولہ جائیدادیں ضبط

سری نگر(این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر میں بھارتی انتظامیہ کی طرف سے مختلف حیلے بہانوں سے کشمیریوں کی جائیدادوں کی ضبطی کا سلسلہ جاری ہے، انتظامیہ نے تازہ کارروائی کے دوران ضلع سری نگر میں 7.11 کروڑ روپے مالیت کی چار غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق بھارتی (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا کے بلدیاتی انتخابات کا کیس 29 ستمبر کو مقرر کر دیا

چیف سیکرٹری اور سیکرٹری بلدیات کو نوٹسز جاری، ذاتی حیثیت میں طلب کر لیا گیا

اسلام آباد(این این آئی) الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا کے بلدیاتی انتخابات کا کیس 29 ستمبر کو مقرر کر دیا۔ الیکشن کمیشن نے چیف سیکرٹری اور سیکرٹری بلدیات کو نوٹسز (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائیاں دہشتگردی کے خلاف قوم کے پختہ عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں، ایاز صادق

سپیکر قومی اسمبلی کی ڈی آئی خان میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گرد حملے کی مذمت

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بھی ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے درازندہ میں انسداد سمگلنگ امن میلہ پولیس چیک پوسٹ پر خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ جاری بیان میں ایاز صادق نے شہدا کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی وتعزیت کا اظہار اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائیاں دہشتگردی کے خلاف قوم کے پختہ عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ دہشتگردی کی جنگ میں زندگی کے ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد نے لازوال قربانیاں دی ہیں، شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی۔

مقبوضہ کشمیر، مختلف بہانوں سے کشمیریوں کی املاک کی ضبطی کا سلسلہ جاری

سری نگر میں 7 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی چار غیر منقولہ جائیدادیں ضبط

سری نگر(این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر میں بھارتی انتظامیہ کی طرف سے مختلف حیلے بہانوں سے کشمیریوں کی جائیدادوں کی ضبطی کا سلسلہ جاری ہے، انتظامیہ نے تازہ کارروائی کے دوران ضلع سری نگر میں 7.11 کروڑ روپے مالیت کی چار غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق بھارتی (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا کے بلدیاتی انتخابات کا کیس 29 ستمبر کو مقرر کر دیا

چیف سیکرٹری اور سیکرٹری بلدیات کو نوٹسز جاری، ذاتی حیثیت میں طلب کر لیا گیا

اسلام آباد(این این آئی) الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا کے بلدیاتی انتخابات کا کیس 29 ستمبر کو مقرر کر دیا۔ الیکشن کمیشن نے چیف سیکرٹری اور سیکرٹری بلدیات کو نوٹسز (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائیاں دہشتگردی کے خلاف قوم کے پختہ عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں، ایاز صادق

سپیکر قومی اسمبلی کی ڈی آئی خان میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گرد حملے کی مذمت

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بھی ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے درازندہ میں انسداد سمگلنگ امن میلہ پولیس چیک پوسٹ پر خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسو

روزنامہ فرزندِ کشمیر
کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily FARZAND-E-KASHMIR
چیف ایڈیٹر محمد شوکت
چیف ایڈیٹر پبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391
فیکس نمبر:۔ 0512204192, 0812869207
نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

جنرل اسمبلی کا اجلاس! خطے کے امن کی کوششوں میں اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی گونج

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ مکہ معاہدہ کسی کے خلاف نہیں، ایران کو اعتماد میں لیا ہے، ایرانی صدر نے کہا ہے کہ ہمیں اسلام آباد معاہدہ آج بھی پوری طرح قبول ہے، پاکستان کی عسکری و سیاسی قیادت امن کے لئے اپنی کاوشیں جاری رکھے گی۔ اس حوالے سے وزیراعظم آفس سے جاری کردہ اعلامیئے کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی یو این جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے موقع پر ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان سے ملاقات ہوئی جس کے دوران دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور ایران کے قریبی اور دیرینہ تعلقات کا اعادہ کرتے ہوئے باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور خطے کی بدلتی ہوئی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے خطے میں دیرپا امن واستحکام کے قیام کے لیے تحمل، کشیدگی میں کمی اور مسلسل سفارتی رابطوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے تحت طے پانے والی مفاہمت پر عملدرامد جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیا اور علاقائی امن واستحکام کے فروغ کے لئے پاکستان کی جانب سے مخلصانہ اور تعمیری کردار ادا کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ایرانی صدر پزشکیان نے ایران کے لئے پاکستان کی اصولی سفارتکاری اور علاقائی امن وسلامتی کے لئے اس کی مشترکہ کوششوں کو سراہا۔ دونوں ممالک نے علاقائی امن وسلامتی اور خوشحالی کے فروغ کے لئے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا۔ شہباز شریف نے اس موقع پر کہا کہ ہماری بھرپور کوشش ہے کہ اسلام آباد امن معاہدے کے تحت امن کاوشوں کو تیز کریں۔ ان کے بقول پاکستان کی امن کے لئے کوششوں کو پذیرائی ملی ہے اور عالمی سطح پر پاکستان کے وقار میں اضافہ ہوا ہے جبکہ پاکستان میں بھی معاشی استحکام آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باب المندب میں اشتعال انگیزی کو ختم کرنے کے لئے بھی کاوشیں جاری ہیں۔ دریں اثناء بنگلہ دیش کے وزیراعظم طارق رحمان اور لبنانی وزیراعظم نواف سلام سے بھی وزیراعظم شہباز شریف کی غیر رسمی ملاقات ہوئی جس کے دوران باہمی دلچسپی کے امور کے علاوہ خطے کی امن وامان کی صورت حال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے امریکہ میں مقیم کاروباری شخصیات، پروفیشنلز اور نوجوانوں کے وفود سے بھی ملاقاتیں کیں۔ اسی طرح صدر یورپی کونسل انتونیو لوئس اور صدر یورپی کمیشن ارسلا گرتروڈرن سے بھی وزیراعظم شہباز شریف کی ملاقاتیں پوئیں جن میں پاکستان اور یورپی یونین کے تعلقات کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔

یہ امر واقع ہے کہ ایران امریکہ کشیدگی کے تناظر میں یو این جنرل اسمبلی کا اجلاس ایک ایسے نازک مرحلے پر انعقاد پذیر ہے جب پوری دنیا کی نگاہیں اس عالمی فورم پر مرکوز ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں جنگ کے پھیلتے ہوئے دائرہ کار، آبنائے ہرمز اور باب المندب میں بڑھتی کشیدگی، سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں، عالمی تجارت اور توانائی کی ترسیل کو لاحق خطرات اور امریکہ وایران کے مابین تلخ بیانات کے تبادلہ نے عالمی امن کے مستقبل کے بارے میں تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ ایسے ماحول میں پاکستان کی سفارتی کوششیں خصوصی اہمیت اختیار کر چکی ہیں، بالخصوص اس لئے کہ اسلام آباد پہلے ہی امریکہ اور ایران کے مابین مفاہمت کے لئے ایک قابلِ عمل فریم ورک سامنے لا چکا ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف نے نیویارک میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات کے بعد واضح کیا کہ ایران کو اسلام آباد مفاہمتی یادداشت اب بھی ''مکمل طور پر قابلِ قبول'' ہے اور اب اسے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم کے مطابق انہوں نے ایرانی قیادت کو موجودہ علاقائی صورتحال، بالخصوص آبنائے ہرمز اور باب المندب میں اشتعال انگیزی کم کرنے اور خطے میں امن بحال کرنے کی ضرورت کے حوالے سے اعتماد میں لیا۔ ایرانی صدر نے بھی علاقائی امن وسلامتی کے لئے پاکستان کی کوششوں کو سراہتے ہوئے دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔ بلاشبہ یہ امر پاکستان کی سفارتی کاوشوں کے حوالے سے حوصلہ افزا ہے کہ اسلام آباد کی تجویز کردہ مفاہمتی راہ کو صرف پاکستان اور ایران ہی نہیں، چین کی طرف سے بھی مذاکرات کی بنیاد بنانے پر زور دیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں چینی صدر شی جن پنگ نے وائیٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران امریکہ اور ایران کو اسلام آباد مفاہمت کی طرف واپس آنے اور جنگ کے خاتمے کے لئے بات چیت آگے بڑھانے پر زور دیا ہے۔ چین پہلے بھی دونوں فریقین کو اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی طرف واپس آنے اور اس بنیاد پر مذاکراتی عمل بحال کرنے کا مشورہ دے چکا ہے۔ بے شک یہ پیش رفت اس لحاظ سے اہم ہے کہ جنگ کسی بھی فریق کے لئے پائیدار حل فراہم نہیں کر سکتی۔ امریکہ کی جانب سے ایران پر مزید سخت پابندیوں کی دھمکیاں اور ایران کی جانب سے حملے کی صورت میں جنگ کا دائرہ بحر ہند تک پھیلانے کے اعلانات جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران ہی سامنے آئے ہیں جو کشیدگی میں مزید اضافہ کر سکتے ہیں۔ ایرانی سپریم لیڈر کے مشیر کی جانب سے بھی ایسا ہی اعلان سامنے آیا ہے جس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ موجودہ بحران اگر سفارتی ذرائع سے نہ روکا گیا تو اس کے جغرافیائی اور معاشی اثرات کہیں زیادہ وسیع ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح آبنائے ہرمز کا معاملہ صرف ایران اور امریکہ کا دوطرفہ تنازعہ نہیں رہا کیونکہ دنیا کی اہم توانائی ترسیل اسی راستے سے وابستہ ہے اور اس کی بندش یا محدود آمدورفت سے عالمی منڈی، تیل کی قیمتیں، مہنگائی اور خوراک سمیت متعدد شعبے متاثر ہوتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے تقریباً 80 رکن ممالک نے اسی تناظر میں آبنائے ہرمز کو فوری طور پر کھولنے اور آزادانہ ومحفوظ بحری آمدورفت بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اسی مشترکہ بیان میں حوثیوں کے سعودی عرب پر حملوں اور بحیرہ احمر میں کارروائیوں کی بھی مذمت کی گئی ہے جبکہ باب المندب میں بڑھتے ہوئے خطرات کو عالمی تجارت اور بحری سلامتی کے لئے تشویش ناک قرار دیا گیا ہے۔

پاکستان کے لئے اس صورت حال میں سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ وہ اپنے سفارتی کردار کو کسی ایک فریق کی حمایت کے بجائے امن، مذاکرات اور علاقائی استحکام کے لئے بروئے کار لائے۔ بے شک وزیراعظم شہباز شریف نے مکہ دفاعی معاہدے کے حوالے سے بھی ایرانی قیادت کو اعتماد میں لیا ہے اور یقین دلایا ہے کہ یہ معاہدہ کسی ملک کے خلاف نہیں بلکہ سعودی عرب کی سلامتی اور مقدس مقامات کے تحفظ سے متعلق ہے۔ ایران کو اس معاملے سے بروقت آگاہ کرنا اسی وسیع تر سفارتی حکمت عملی کا حصہ قرار دیا جا سکتا ہے جس کے تحت پاکستان ایک طرف سعودی عرب کے ساتھ اپنے برادرانہ تعلقات اور ذمہ داریوں کو نبھانا چاہتا ہے اور دوسری طرف ایران کے ساتھ بھی اپنے تاریخی ہمسائیگی والے برادرانہ تعلقات کو کسی کشیدگی کی نذر نہیں ہونے دینا چاہتا۔ یہ امر واقع ہے کہ موجودہ بحران میں ہر نئی دھمکی، ہر تلخ بیان اور ہر عسکری اقدام مفاہمت کی گنجائش کو محدود کر سکتا ہے۔ امریکہ اور ایران کے مابین مذاکرات کی بحالی، آبنائے ہرمز کی محفوظ آمدورفت، باب المندب میں اشتعال انگیزی کا خاتمہ اور سعودی عرب سمیت خطے کے تمام ممالک کی سلامتی کو یقینی بنانا ایک دوسرے سے جڑے ہوئے معاملات ہیں چنانچہ ان میں سے کسی ایک مسئلے کو الگ تھلگ کر کے مستقل حل تلاش کرنا مشکل ہوگا۔ اس تناظر میں اقوام متحدہ کو جنرل اسمبلی کے اجلاس کی موقع پر اپنی حقیقی افادیت ثابت کرنا ہوگی۔ یہ عالمی ادارہ صرف تقریروں اور قراردادوں کا پلیٹ فارم بننے کے بجائے متحارب فریقین کو امذاکرات کی میز تک لانے، جنگ بندی کی راہ ہموار کرنے اور عالمی بحری راستوں کو محفوظ بنانے میں موثر کردار ادا کرے۔ امریکہ اور ایران کے مابین موجودہ کشیدگی کو مزید بڑھانے والے بیانات اگر جاری رہے تو وہ کسی بھی مفاہمتی کوشش کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

کیا پاکستان میں نئے صوبے بننے چاہئیں؟

سید محمد علی

ہمارے یہاں ایک مرتبہ پھر نئے صوبوں کی بات زور پکڑ رہی ہے۔ مختلف علاقوں سے یہ مطالبات سامنے آتے رہے ہیں کہ چاروں صوبوں کو انتظامی بنیادوں پر تقسیم کر کے نئے صوبے قائم کیے جائیں، پسماندہ علاقوں کی ترقی ہو سکے اور لوگوں کے مسائل ان کے اپنے علاقوں میں حل کیے جائیں۔ جنوبی پنجاب، بہاولپور اور ہزارہ سمیت مختلف علاقوں میں الگ صوبے کے مطالبات پہلے بھی سامنے آتے رہے ہیں اور وقتاً فوقتاً یہ بحث دوبارہ قومی سیاست کا حصہ بن جاتی ہے۔ اس صورتحال میں یہ سوال اہم ہے کہ کیا پاکستان کو واقعی نئے صوبوں کی ضرورت ہے؟ کیا نئے صوبے بننے سے عوام کے مسائل حل ہو جائیں گے یا اس کے نتیجے میں ملک کے انتظامی اور معاشی مسائل مزید بڑھ سکتے ہیں؟ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جہاں مختلف علاقوں کی جغرافیائی، معاشی اور انتظامی صورتحال ایک دوسرے سے کافی مختلف ہے۔ کسی علاقے میں آبادی بہت زیادہ ہے تو کہیں رقبہ بہت وسیع ہے۔ کہیں بڑے شہر موجود ہیں تو کہیں دور دراز دیہی علاقے ہیں جہاں بنیادی سہولیات بھی آسانی سے دستیاب نہیں۔ ایسے حالات میں ایک ہی صوبائی حکومت کے لیے ہر علاقے کی ضروریات کو یکساں طور پر سمجھنا اور پورا کرنا آسان نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ بعض علاقوں کے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے مسائل صوبائی دارالحکومت تک پہنچتے پہنچتے نظر انداز ہو جاتے ہیں اور ترقی کے ثمرات ان تک مناسب انداز میں نہیں پہنچ پاتے۔ نئے صوبوں کے حق میں سب سے بڑی دلیل انتظامی سہولت ہے۔ جب کسی صوبے کی آبادی بہت زیادہ ہو جائے اور اس کا رقبہ بھی وسیع ہو تو حکومت کے لیے ہر ضلع اور ہر علاقے پر یکساں توجہ دینا مشکل ہو سکتا ہے۔ صوبائی دارالحکومت سے دور رہنے والے علاقوں کے شہری اکثر یہ شکایت کرتے ہیں کہ ان کے مسائل پر اتنی توجہ نہیں دی جاتی جتنی مرکزی شہروں کے مسائل پر دی جاتی ہے۔ اگر ایک بڑا صوبہ چھوٹے اور انتظامی طور پر قابل عمل صوبوں میں تقسیم ہو جائے تو حکومت عوام کے زیادہ قریب آ سکتی ہے اور فیصلے مقامی ضروریات کے مطابق کیے جا سکتے ہیں۔ لیکن صرف صوبہ بنانا ہی کسی مسئلے کا حل نہیں ہے۔ اگر نئے صوبے میں بھی تمام اختیارات ایک ہی شہر تک محدود رہیں، سرکاری ادارے کمزور ہوں، کرپشن موجود ہو اور مقامی حکومتوں کو اختیار نہ دیا جائے تو نئے صوبے کا فائدہ عام شہری تک نہیں پہنچ سکے گا۔ اس لیے نئے صوبوں کی بحث کو صرف نقشے کی تبدیلی تک محدود نہیں کرنا چاہیے بلکہ اسے بہتر حکمرانی کے ساتھ جوڑنا چاہیے۔ پاکستان میں بہت سے لوگ جنوبی پنجاب کے الگ صوبے کی بات کرتے ہیں۔ اس مطالبے کے پیچھے ایک بڑی وجہ یہ احساس ہے کہ جنوبی علاقے ترقی، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات کے معاملے میں مزید توجہ کے مستحق ہیں۔ ان علاقوں کے لوگوں کا خیال ہے کہ اگر ان کے لیے الگ صوبائی انتظام قائم ہو جائے تو ان کے مسائل زیادہ بہتر انداز میں حل ہو سکتے ہیں۔ ایک الگ صوبائی دارالحکومت اور الگ انتظامی ڈھانچے کی وجہ سے سرکاری ادارے ان کے قریب آ سکتے ہیں اور ترقیاتی منصوبوں پر مقامی ضروریات کے مطابق توجہ دی جا سکتی ہے۔ اسی طرح بہاولپور کے حوالے سے بھی الگ صوبے کا مطالبہ موجود رہا ہے۔ اس مطالبے میں تاریخی اور انتظامی پہلوؤں کو اہمیت دی جاتی ہے۔ دوسری طرف ہزارہ کے علاقے میں بھی الگ صوبے کا مطالبہ مختلف اوقات میں سامنے آتا رہا ہے۔ ان مطالبات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ پاکستان میں صرف ایک علاقے کے لوگ ہی انتظامی تقسیم کی ضرورت محسوس نہیں کرتے بلکہ مختلف خطوں میں یہ سوچ پائی جاتی ہے کہ موجودہ انتظامی نظام کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ یہاں ایک بنیادی بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ نئے صوبے کا مطالبہ ہمیشہ ملک دشمنی یا تقسیم کی علامت نہیں ہوتا۔ اگر کوئی علاقہ یہ چاہتا ہے کہ اس کے لوگوں کو بہتر انتظامی سہولیات، نمائندگی اور ترقی کے مواقع ملیں تو اس مطالبے کو سنجیدگی سے سننا چاہیے۔ پاکستان کے اندر انتظامی تبدیلی کا مقصد ملک کو کمزور کرنا نہیں بلکہ ریاستی نظام کو زیادہ مؤثر بنانا ہونا چاہیے۔ اگر نئے صوبے آئینی اور جمہوری طریقے سے قائم ہوں اور ان کا مقصد عوامی فلاح ہو تو انہیں قومی یکجہتی کے خلاف سمجھنا درست نہیں ہوگا۔ تاہم نئے صوبوں کے قیام میں سب سے بڑا خطرہ سیاسی مفادات کا ہے۔ پاکستان میں سیاست اکثر علاقائی جذبات کے گرد گھومتی ہے۔ بعض اوقات سیاسی جماعتیں عوامی مطالبات کو اپنی سیاست مضبوط کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ صوبے کا مطالبہ ایک ایسا نعرہ بن سکتا ہے جو لوگوں کے جذبات کو فوری طور پر متاثر کرتا ہے۔ لیکن صوبہ بنانا محض ایک سیاسی وعدہ نہیں بلکہ ایک بہت بڑا انتظامی فیصلہ ہے۔ اس کے لیے مکمل منصوبہ بندی، وسائل، اداروں اور مالی معاملات کو سامنے رکھنا ضروری ہے۔ اگر پاکستان میں نئے صوبے بنائے جاتے ہیں تو سب سے پہلے یہ طے کرنا ہوگا کہ ان صوبوں کے اخراجات کیسے پورے ہوں گے۔ ایک نئے صوبے کے لیے حکومت، اسمبلی، عدالتیں، انتظامی دفاتر، پولیس، تعلیمی ادارے، صحت کے مراکز اور دیگر محکمے درکار ہوں گے۔ ان تمام اداروں کے قیام اور انہیں چلانے کے لیے بڑی رقم کی ضرورت ہوگی۔ اگر نئے صوبے اپنی معاشی بنیاد مضبوط نہ کر سکے تو وہ مستقل طور پر دوسرے صوبوں یا وفاق سے مالی مدد لینے پر مجبور ہو سکتے ہیں۔ اس لیے نئے صوبے کے قیام سے پہلے اس کی معاشی صلاحیت کا جائزہ لینا انتہائی ضروری ہے۔ یہ بھی سوچنا ہوگا کہ نئے صوبے میں روزگار کے مواقع کہاں سے پیدا ہوں گے۔ صرف سرکاری دفاتر قائم کرنے سے روزگار کا مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔ صوبے کی معیشت میں صنعت، زراعت، تجارت، تعلیم، سیاحت، ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں کو فروغ دینا ہوگا۔ اگر نیا صوبہ معاشی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا تو نہ صرف سرکاری اداروں میں بلکہ نجی شعبے میں بھی روزگار پیدا ہوگا۔ اس کے برعکس اگر صوبہ صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار کرے گا تو اس کی معاشی ترقی محدود رہ سکتی ہے۔ پاکستان کے لیے نئے صوبوں کا ایک اہم فائدہ یہ ہو سکتا ہے کہ ترقی کا عمل بڑے شہروں سے نکل کر چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں تک پہنچے۔ ہمارے ملک میں عام طور پر بڑے شہر تعلیم، صحت، کاروبار اور روزگار کے بڑے مراکز بن جاتے ہیں جبکہ چھوٹے شہروں کے نوجوان بہتر مواقع کی تلاش میں بڑے شہروں کا رخ کرتے ہیں۔ اس وجہ سے بڑے شہروں کی آبادی اور ٹریفک میں اضافہ ہوتا ہے جبکہ چھوٹے علاقوں میں معاشی سرگرمیاں کم رہتی ہیں۔ اگر نئے صوبے اپنے علاقوں میں یونیورسٹیاں، ہسپتال، صنعتی مراکز اور کاروباری سہولیات قائم کریں تو لوگوں کو اپنے علاقوں سے دور جانے کی ضرورت کم ہو سکتی ہے۔ نئے صوبے نوجوانوں کے لیے بھی نئے مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔ پاکستان کی بڑی آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے اور نوجوانوں کو تعلیم اور روزگار کی ضرورت ہے۔ اگر نئے انتظامی یونٹس قائم کر کے ان میں جدید تعلیمی ادارے، ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ، میڈیا، ٹیکنالوجی اور کاروباری مراکز قائم کیے جائیں تو نوجوان اپنے علاقوں میں رہ کر بھی بہتر مستقبل بنا سکتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ صوبے کے قیام کے ساتھ انسانی وسائل کی ترقی کو بھی ترجیح دی جائے۔ صحت کا شعبہ بھی نئے صوبوں کی بحث سے جڑا ہوا ہے۔ بڑے صوبوں میں بعض علاقوں کے لوگوں کو اچھے ہسپتالوں تک پہنچنے کے لیے طویل سفر کرنا پڑتا ہے۔ دور دراز علاقوں میں ماہر ڈاکٹروں، جدید طبی آلات اور ہنگامی سہولیات کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اگر نیا صوبہ قائم ہوتا ہے تو اس کے ساتھ صحت کا مضبوط نظام بھی قائم ہونا چاہیے۔ ضلعی سطح پر اچھے ہسپتال اور بنیادی صحت مراکز فعال کیے جائیں تاکہ شہریوں کو معمولی بیماریوں کے لیے بھی بڑے شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ تعلیم کے معاملے میں بھی یہی صورتحال ہے۔ کسی بھی علاقے کی ترقی کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ وہاں کے بچوں اور نوجوانوں کو معیاری تعلیم کے کتنے مواقع حاصل ہیں۔ نئے صوبوں کی صورت میں حکومت کو صرف نئے سرکاری دفاتر بنانے کے بجائے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں پر زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانا نئے صوبے کی کامیابی کا بنیادی پیمانہ ہونا چاہیے۔ ایک اور اہم مسئلہ مقامی حکومتوں کا ہے۔ پاکستان میں اکثر صوبائی حکومتوں کے پاس بہت زیادہ اختیارات جمع ہو جاتے ہیں جبکہ مقامی سطح پر منتخب نمائندوں کے پاس محدود وسائل اور اختیارات ہوتے ہیں۔ اگر نئے صوبے بن بھی جائیں لیکن مقامی حکومتوں کو مضبوط نہ کیا جائے تو عام شہری کے مسائل جوں کے توں رہ سکتے ہیں۔ ایک صوبے کا دارالحکومت تبدیل ہو جانے سے شہریوں کی زندگی خود بخود آسان نہیں ہوتی۔ اصل تبدیلی اس وقت آئے گی جب ضلع، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر ادارے بااختیار ہوں گے۔ اس لیے پاکستان کو نئے صوبوں کے ساتھ ساتھ مضبوط بلدیاتی نظام کی بھی ضرورت ہے۔ مقامی نمائندوں کو وسائل اور اختیارات دیے جائیں تاکہ وہ اپنے علاقوں کے مسائل خود حل کر سکیں۔ سڑکیں، صفائی، پانی، مقامی صحت، بنیادی تعلیم اور دیگر کئی معاملات مقامی حکومتوں کے ذریعے زیادہ بہتر انداز میں چلائے جا سکتے ہیں۔ اگر ہر چھوٹے مسئلے کے لیے صوبائی دارالحکومت سے منظوری درکار ہو تو نیا صوبہ بھی عوام کے لیے زیادہ فائدہ مند ثابت نہیں ہوگا۔ نئے صوبوں کی تشکیل میں عوامی رائے بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ کسی بھی علاقے کے لوگوں سے پوچھے بغیر ان کے لیے نیا صوبہ بنانا مناسب نہیں ہوگا۔ عوام کو یہ حق ہونا چاہیے کہ وہ اپنے علاقے کے انتظامی مستقبل کے بارے میں اپنی رائے دیں۔ سیاسی جماعتوں کو بھی اس معاملے کو صرف انتخابی نعرہ بنانے کے بجائے عوام کو واضح طور پر بتانا چاہیے کہ نیا صوبہ کیسے چلایا جائے گا، اس کا دارالحکومت کہاں ہوگا، وسائل کیسے تقسیم ہوں گے اور عام شہری کو کیا فائدہ ہوگا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کے لیے پورے ملک میں ایک واضح معیار بنایا جائے۔ اگر کسی علاقے میں آبادی زیادہ ہے تو اس کا جائزہ لیا جائے، اگر رقبہ بہت وسیع ہے تو اسے بھی دیکھا جائے، اگر انتظامی مشکلات موجود ہیں تو ان کا جائزہ لیا جائے اور اگر عوامی مطالبہ مضبوط ہے تو اسے بھی اہمیت دی جائے۔ اس طرح صوبوں کی تشکیل کسی سیاسی جماعت یا مخصوص شخصیت کی خواہش پر نہیں بلکہ ایک واضح قومی پالیسی کے تحت ہو سکے گی۔ اگر ایک علاقے کو صرف سیاسی طاقت کی بنیاد پر صوبہ بنایا جائے اور دوسرے علاقے کے اسی نوعیت کے مطالبے کو نظر انداز کیا جائے تو احساس محرومی بڑھ سکتا ہے۔ اس لیے نئے صوبوں کے معاملے میں یکساں اصول ضروری ہیں۔ ہر علاقے کے لیے ایک ہی معیار ہونا چاہیے اور فیصلے شفاف طریقے سے ہونے چاہئیں۔ پاکستان میں صوبائی تقسیم کا ایک اور اہم پہلو قومی یکجہتی ہے۔ ہمارے ملک میں مختلف زبانیں، ثقافتیں اور علاقائی شناختیں موجود ہیں۔ یہ تنوع پاکستان کی خوبصورتی ہے۔ نئے صوبوں کی تشکیل اس تنوع کو کمزور کرنے کے بجائے بہتر انتظامی نمائندگی میں تبدیل کر سکتی ہے، بشرطیکہ اس عمل میں نفرت، تعصب اور لسانی سیاست کو جگہ نہ دی جائے۔ صوبہ کسی زبان یا قوم کے خلاف نہیں ہونا چاہیے بلکہ عوام کی انتظامی ضرورت کے لیے ہونا چاہیے۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ نئے صوبے بنانے سے پہلے موجودہ صوبوں کے اندر ترقیاتی وسائل کی تقسیم کا جائزہ لیا جائے۔ اگر مسئلہ وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم ہے تو صوبہ بنانے سے پہلے بھی اس مسئلے کو حل کیا جا سکتا ہے۔ اگر کسی علاقے کو ترقیاتی بجٹ مناسب نہیں مل رہا تو بجٹ کی تقسیم کا نظام بہتر کیا جا سکتا ہے۔ اگر سرکاری ادارے دور ہیں تو ان کے علاقائی دفاتر قائم کیے جا سکتے ہیں۔ اگر مقامی حکومت کمزور ہے تو اسے مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے ہر مسئلے کا حل صرف نیا صوبہ نہیں ہے۔ لیکن اگر اصلاحات کے باوجود کسی علاقے کے انتظامی مسائل برقرار رہیں اور یہ ثابت ہو جائے کہ الگ صوبہ ہی بہتر حل ہے تو پھر اس مطالبے کو نظر انداز کرنا بھی مناسب نہیں ہوگا۔ ریاست کا مقصد شہریوں کے مسائل حل کرنا ہے۔ اگر انتظامی ڈھانچہ عوامی ضروریات کے مطابق نہیں رہا تو اس میں تبدیلی ہونی چاہیے۔ نئے صوبوں کے قیام سے پہلے وسائل کی تقسیم بھی ایک بڑا سوال ہوگا۔ پانی، بجلی، معدنیات، زرعی پیداوار، سرکاری املاک اور دیگر وسائل کی تقسیم واضح طریقے سے کرنا ہوگی۔ اگر نئے صوبے بننے کے بعد وسائل کے معاملے پر تنازعات پیدا ہو گئے تو فائدے کے بجائے نئے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس لیے صوبہ بنانے سے پہلے وسائل کی تقسیم کا واضح اور قابل قبول نظام بنانا ضروری ہے۔ اسی طرح سرکاری ملازمین کے حوالے سے بھی مکمل منصوبہ بندی کی ضرورت ہوگی۔ موجودہ صوبے کے مختلف محکموں میں کام کرنے والے ملازمین کو نئے صوبوں میں کیسے تقسیم کیا جائے گا؟ ان کے عہدے، تنخواہیں اور سروس معاملات کیسے طے ہوں گے؟ نئے دفاتر کے لیے کتنے ملازمین درکار ہوں گے؟ ان سوالات کے جوابات پہلے سے طے کیے بغیر انتظامی تقسیم مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔ عدالتی نظام بھی نئے صوبے کے لیے اہم ہوگا۔ عوام کو انصاف کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر نہ کرنا پڑے۔ نئے صوبے میں عدالتوں کا مؤثر نظام، وکلا کے لیے سہولیات اور عام شہری کے لیے سستا اور فوری انصاف فراہم کرنا ضروری ہوگا۔ اسی طرح پولیس اور انتظامیہ کو بھی عوام کے سامنے جواب دہ بنانا ہوگا۔ نئے صوبوں کی کامیابی کا تعلق میڈیا اور معلومات کے نظام سے بھی ہوگا۔ مقامی مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے مقامی میڈیا، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور صحافت کو فروغ دینا چاہیے۔ جب مقامی صحافی اپنے علاقے کے مسائل کو مؤثر انداز میں سامنے لائیں گے تو حکومت کے لیے بھی ان مسائل کو نظر انداز کرنا مشکل ہوگا۔ مقامی میڈیا کسی بھی نئے صوبے میں احتساب کا اہم ذریعہ بن سکتا ہے۔ پاکستان میں نئے صوبوں کی بحث کو صرف سیاست دانوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ عام شہری، طلبہ، اساتذہ، صحافی، وکلا، کاروباری افراد، ماہرین معیشت اور انتظامی ماہرین بھی اس بحث میں شامل ہوں۔ ہر طبقے کی رائے سامنے آنی چاہیے۔ خاص طور پر نوجوانوں سے پوچھا جانا چاہیے کہ وہ اپنے علاقے کے مستقبل کے بارے میں کیا چاہتے ہیں۔ آخر کار نئے انتظامی نظام کا سب سے زیادہ اثر نوجوان نسل پر ہی پڑے گا۔ اگر نئے صوبے بنائے جاتے ہیں تو ان کے قیام کا مقصد یہ نہیں ہونا چاہیے کہ ہر صوبے میں نئی سیاسی اشرافیہ پیدا ہو جائے۔ مقصد یہ ہونا چاہیے کہ حکومت عام شہری کے قریب ہو، فیصلے جلد ہوں، وسائل شفاف طریقے سے خرچ ہوں اور ترقی کا فائدہ ہر طبقے تک پہنچے۔ اگر نیا صوبہ بھی پرانے سیاسی کلچر کا شکار ہو گیا تو صرف نام اور نقشہ تبدیل ہوگا، نظام نہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ نئے صوبوں کو ترقی کے لیے طویل مدتی منصوبہ دیا جائے۔ پانچ یا دس سال کے منصوبے بنائے جائیں جن میں تعلیم، صحت، روزگار، صنعت، زراعت، سڑکوں، بجلی، پانی اور ٹیکنالوجی کے واضح اہداف مقرر ہوں۔ ہر حکومت کے بدلنے کے ساتھ منصوبے تبدیل نہیں ہونے چاہئیں۔ ترقیاتی منصوبوں کو سیاسی وابستگی سے بالاتر رکھنا ہوگا۔ میری رائے میں پاکستان میں نئے صوبوں کے قیام کے مطالبے کو نہ مکمل طور پر مسترد کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی ہر مطالبے کو فوری طور پر قبول کیا جا سکتا ہے۔ اس معاملے میں درمیانی اور متوازن راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ جہاں حقیقی انتظامی ضرورت موجود ہے، وہاں نئے صوبے کے قیام پر سنجیدگی سے غور ہونا چاہیے۔ جہاں مسئلہ صرف اختیارات یا وسائل کی تقسیم کا ہے، وہاں پہلے موجودہ نظام میں اصلاحات کی جانی چاہئیں۔ نئے صوبوں کی تعداد زیادہ ہونا کسی ملک کی ترقی کی ضمانت نہیں۔ اصل چیز اچھی حکمرانی ہے۔ دنیا میں ایسے ممالک بھی موجود ہیں جہاں انتظامی یونٹس کم ہیں لیکن نظام مضبوط ہے، اور ایسے ممالک بھی ہیں جہاں انتظامی یونٹس زیادہ ہیں لیکن عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ پاکستان کے لیے بھی اصل چیلنج صوبوں کی تعداد نہیں بلکہ حکمرانی کا معیار ہے۔ اگر نیا صوبہ بننے کے بعد بھی سرکاری اسپتال میں ڈاکٹر موجود نہ ہو، اسکول میں استاد نہ ہو، نوجوان کے پاس روزگار نہ ہو، سڑکیں خراب ہوں، پولیس شہری کو انصاف نہ دے اور کرپشن جاری رہے تو عام آدمی کے لیے صوبے کا نام تبدیل ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ لیکن اگر نیا انتظامی ڈھانچہ واقعی ان مسائل کو حل کرنے میں مدد دیتا ہے تو پھر نئے صوبوں کا قیام ایک مثبت قدم ثابت ہو سکتا ہے۔ پاکستان کو اس وقت سیاسی نعروں کے بجائے سنجیدہ منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ نئے صوبوں کی بحث کو بھی جذباتی انداز کے بجائے قومی مفاد کے تحت دیکھنا چاہیے۔ جو لوگ نئے صوبوں کے حامی ہیں انہیں یہ بتانا ہوگا کہ نیا صوبہ کیسے چلے گا اور عوام کو کیا فائدہ ہوگا۔ جو لوگ اس کے مخالف ہیں انہیں بھی صرف مخالفت کے بجائے متبادل انتظامی حل پیش کرنا چاہیے۔ اس طرح ہی ایک سنجیدہ قومی بحث آگے بڑھ سکتی ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کا فیصلہ عوامی فلاح کو سامنے رکھ کر ہونا چاہیے۔ اگر کسی علاقے کے لوگ برسوں سے یہ محسوس کر رہے ہیں کہ ان کی آواز نہیں سنی جا رہی، ان کے مسائل حل نہیں ہو رہے اور انہیں ترقی کے برابر مواقع نہیں مل رہے تو ان کے مطالبے پر غور کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اسی طرح اگر کسی علاقے کی تقسیم سے نئے تنازعات پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو اس کا بھی مکمل جائزہ لینا چاہیے۔ پاکستان میں نئے صوبوں کی بات دراصل صرف صوبوں کی تعداد بڑھانے کی بات نہیں بلکہ بہتر حکمر

(1)

کے اس فیصلے کے پس منظر میں کارفرما دانائی اور بصیرت کو تسلیم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2030 کی اس اقدام کی مقررہ مدت پوری ہونے میں اب 4 برس رہ گئے ہیں جبکہ پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کی جانب پیشرفت اب بھی ناکافی اور سست ہے، پائیدار ترقی کے اہداف کے لئے مالی وسائل کی بڑھتی ہوئی کمی، بار بار آنے والی اور پہلے سے زیادہ شدید موسمیاتی آفات، خوراک اور ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتیں اور جغرافیائی سیاسی کشیدگی میں اضافے نے ترقی پذیر ممالک کی کئی دہائیوں کی کامیابیوں کو ایک بار پھر خطرے سے دوچار کر دیا ہے، ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے مضبوط کثیر جہتی تعاون کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی جمہوریہ چین اور اس کے عالمی ترقیاتی اقدام نے اس ضمن میں بروقت پیشرفت کی ، عالمی ترقیاتی اقدام کا فریم ورک پہلے ہی ترقی پذیر دنیا میں ٹھوس اور عملی فوائد میں تبدیل ہو چکا ہے، اس اقدام نے سب کیلئے فائدے کی حقیقی روح کے مطابق فائدہ پہنچایا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان جی ڈی آئی کی مکمل حمایت کی توثیق کرتا ہے کیونکہ یہ یکجہتی کرہ ارض کے اہداف کے لئے مالی وسائل کی بڑھتی ہوئی کمی، بار بار آنے والی اور پہلے سے زیادہ شدید موسمیاتی آفات، خوراک اور ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتیں اور جغرافیائی سیاسی کشیدگی میں اضافے نے ترقی پذیر ممالک کی کئی دہائیوں کی کامیابیوں کو ایک بار پھر خطرے سے دوچار کر دیا ہے، ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے مضبوط کثیر جہتی تعاون کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی جمہوریہ چین اور اس کے عالمی ترقیاتی اقدام نے اس ضمن میں بروقت پیشرفت کی ، عالمی ترقیاتی اقدام کا فریم ورک پہلے ہی ترقی پذیر دنیا میں ٹھوس اور عملی فوائد میں تبدیل ہو چکا ہے، اس اقدام نے سب کیلئے فائدے کی حقیقی روح کے مطابق فائدہ پہنچایا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان جی ڈی آئی کی مکمل حمایت کی توثیق کرتا ہے کیونکہ یہ یکجہتی کرہ ارض کے اہداف کے لئے مالی وسائل کی بڑھتی ہوئی کمی، بار بار آنے والی اور پہلے سے زیادہ شدید موسمیاتی آفات، خوراک اور ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتیں اور جغرافیائی سیاسی کشیدگی میں اضافے نے ترقی پذیر ممالک کی کئی دہائیوں کی کامیابیوں کو ایک بار پھر خطرے سے دوچار کر دیا ہے، ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے مضبوط کثیر جہتی تعاون کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی جمہوریہ چین اور اس کے عالمی ترقیاتی اقدام نے اس ضمن میں بروقت پیشرفت کی ، عالمی ترقیاتی اقدام کا فریم ورک پہلے ہی ترقی پذیر دنیا میں ٹھوس اور عملی فوائد میں تبدیل ہو چکا ہے، اس اقدام نے سب کیلئے فائدے کی حقیقی روح کے مطابق فائدہ پہنچایا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان ان تمام انتہائی اہم اقدامات کا پختہ حامی ہے اور رہے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہم اپنے مضبوط ترین دوست چین اور گروپ آف فرینڈز کے ساتھی ممبران کے ساتھ مسلسل قریبی تعاون کے منتظر ہیں تاکہ ہم مل کر ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیں جو انسانیت کے مشترکہ مستقبل کے تصور کو آگے بڑھائے۔

(2)

کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عالمی انسانی حقوق کے اداروں اور بین الاقوامی پارلیمانی فورمز کو متبوضہ کشمیر کی صورتحال کا جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق اور ان کی آواز کو عالمی سطح پر اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ڈاکٹر نجیب لقی نے کہا کہ یورپی یونین دنیا میں جمہوریت، انسانی حقوق، قانون کی حکمرانی اور پائیدار امن کے فروغ کے حوالے سے اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یورپی پارلیمنٹ کے ارکان مسئلہ کشمیر کے مختلف پہلوؤں، بالخصوص انسانی حقوق کی صورتحال، کو سمجھنے اور اس حوالے سے عالمی سطح پر آگاہی پیدا کرنے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور کشمیری عوام خطے میں امن اور مذاکرات کے ذریعے مسائل کے حل کے خواہاں ہیں۔ مسئلہ کشمیر کا پائیدار حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ صدر آزاد جموں و کشمیر نے کہا کہ بین الاقوامی پارلیمانی روابط اور عوامی سفارت کاری کے ذریعے مسئلہ کشمیر کے حوالے سے عالمی برادری کو حقائق سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ کشمیری عوام کی خواہشات اور ان کے بنیادی حقوق کو عالمی سطح پر ہونے والی بحث میں مناسب اہمیت دی جانی چاہیے۔ صدر ڈاکٹر محمد نجیب لقی نے یورپی پارلیمنٹ کے ارکان کا آزاد کشمیر کا دورہ کرنے اور خطے کی صورتحال کو قریب سے سمجھنے کے لیے دعوت پر شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں یورپین پارلیمنٹ کے وفد نے ایوان صدر میں کشمیری ثقافت، سیاحت اور معدنی وسائل کو اجاگر کرنے کے لیے قائم کیے گئے خصوصی اسٹالز کا معائنہ کیا، جہاں متعلقہ محکموں کے افسران نے انہیں مختلف شعبوں، دستیاب وسائل اور آزاد کشمیر کی استعداد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر مقامی فنکاروں اور گلوکاروں نے کشمیری ثقافت کی عکاسی پر مبنی فن کا شاندار مظاہرہ پیش کیا۔ جبکہ ممبران یورپی پارلیمنٹ کو آزاد کشمیر کے مختلف سیاحتی مقامات، قدرتی حسن اور ثقافتی ورثے پر مبنی ڈاکومنٹری بھی پیش کی گئی۔ تقریب کے اختتام پر صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب لقی نے ممبر یورپین پارلیمنٹ میری خان کو یادگاری شیلڈ پیش کی۔

(3)

کشمیر میڈیا سروس کے مطابق ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی کے ترجمان ایڈووکیٹ ارشد اقبال نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ایک مرتبہ پھر اقوام متحدہ کے سب سے اہم عالمی فورم پر مسئلہ کشمیر کی حساسیت، اس کے بین الاقوامی نوعیت اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے مسئلے کو اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور کشمیری عوام خطے میں امن اور مذاکرات کے ذریعے مسائل کے حل کے خواہاں ہیں۔ مسئلہ کشمیر کا پائیدار حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ صدر آزاد جموں و کشمیر نے کہا کہ بین الاقوامی پارلیمانی روابط اور عوامی سفارت کاری کے ذریعے مسئلہ کشمیر کے حوالے سے عالمی برادری کو حقائق سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ کشمیری عوام کی خواہشات اور ان کے بنیادی حقوق کو عالمی سطح پر ہونے والی بحث میں مناسب اہمیت دی جانی چاہیے۔ صدر ڈاکٹر محمد نجیب لقی نے یورپی پارلیمنٹ کے ارکان کا آزاد کشمیر کا دورہ کرنے اور خطے کی صورتحال کو قریب سے سمجھنے کے لیے دعوت پر شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں یورپین پارلیمنٹ کے وفد نے ایوان صدر میں کشمیری ثقافت، سیاحت اور معدنی وسائل کو اجاگر کرنے کے لیے قائم کیے گئے خصوصی اسٹالز کا معائنہ کیا، جہاں متعلقہ محکموں کے افسران نے انہیں مختلف شعبوں، دستیاب وسائل اور آزاد کشمیر کی استعداد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر مقامی فنکاروں اور گلوکاروں نے کشمیری ثقافت کی عکاسی پر مبنی فن کا شاندار مظاہرہ پیش کیا۔ جبکہ ممبران یورپی پارلیمنٹ کو آزاد کشمیر کے مختلف سیاحتی مقامات، قدرتی حسن اور ثقافتی ورثے پر مبنی ڈاکومنٹری بھی پیش کی گئی۔ تقریب کے اختتام پر صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب لقی نے ممبر یورپین پارلیمنٹ میری خان کو یادگاری شیلڈ پیش کی۔

(4)

قوم، عالم اسلام، فلسطینی عوام اور حرمین شریفین سے گہری عقیدت رکھنے والے تمام افراد کے جذبات کی ترجمانی کرتا ہے۔ یہاں جاری بیان میں انجینئر امیر مقام نے کہا کہ وزیراعظم صرف پاکستان کے ہی نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کے رہنما ہیں۔ انجینئر امیر مقام نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کا مقدمہ مؤثر انداز میں لڑا ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے قرار دیا کہ محض دفتر پاکستان افسر کی تبدیلی سے انہی الزامات پر دوبارہ انکوائری شروع نہیں کی جاسکتی۔ ایک ہی حقائق اور ایک ہی الزام کی بنیاد پر دوبارہ انکوائری کا عمل آئینی تحفظ کے منافی ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ ایف آئی اے ایبٹ آباد کی جانب سے پہلے مکمل اور بند کی گئی انکوائری کو دوبارہ نہیں کھولا جاسکتا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ ایک ہی معاملے پر دوبارہ کارروائی کرنا ملزم کو ڈبل جیپرڈی یعنی ایک ہی معاملے میں دوبارہ کارروائی کا سامنا کرنے کے مترادف ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے ایف آئی اے اسلام آباد کی جانب سے شروع کی گئی بعد کی انکوائری اور سیکشن 160 ضابطہ فوجداری کے تحت جاری نوٹس کو قانونی اختیار سے عاری قرار دے دیا۔ عدالت نے ایف آئی اے اسلام آباد کو اسی حقائق کی بنیاد پر مزید انکوائری آگے بڑھانے سے روک دیا۔ فیصلے کے مطابق میر اویس کے خلاف اسی واقعے اور الزامات پر شروع کی گئی بعد کی انکوائری کا کوئی قانونی اثر نہیں ہے۔ واضح رہے کہ میر اویس نے ایف آئی اے کی دوبارہ انکوائری کے خلاف اسلام آباد ہائیکورٹ سے رجوع کیا تھا۔ اس حوالے سے درخواست میں مقف اختیار کیا گیا تھا کہ ایف آئی اے ایبٹ آباد پہلے ہی معاملے کی مکمل انکوائری کر کے اسے بند کر چکی ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے دوبارہ انکوائری کے خلاف درخواست نمٹادی۔

(5)

دورہ مکمل کر کے لندن پہنچ گئے۔ وزیر اعظم شہباز شریف لندن کے لوٹن ایئر پورٹ پر پہنچے جہاں پاکستانی ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے ان کا استقبال کیا۔ شہباز شریف 2 دن لندن میں قیام کریں گے، اس دوران وہ اپنا چیک اپ کروائیں گے۔ لندن میں 2 روز قیام کے بعد وزیرِ اعظم وطن واپس روانہ ہوں گے۔

(6)

سروس کے مطابق حریت کانفرنس کے ترجمان ایڈووکیٹ عبدالرشید منہاس نے سری نگر میں جاری ایک بیان میں کہا کہ کشمیری بین الاقوامی فورمز پر اپنے جائز مقصد کی بھرپور نمائندگی کرنے اور حق خود ارادیت کے لیے غیر مبہم حمایت کا اظہار کرنے پر پاکستان کے انتہائی مشکور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان نے بھارتی جبر کا شکار کشمیری عوام کے جذبات کی ایک بڑے عالمی فورم پر بھرپور ترجمانی کی جس سے مقبوضہ علاقے کے لوگوں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام تنازعہ کشمیر اور کشمیریوں کے حق خود ارادیت کے حوالے سے پاکستان کے کردار کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ بھارت جموں و کشمیر پر گزشتہ تقریباً آٹھ دہائیوں سے فوجی طاقت کے بل پر قابض ہے اور وہ کشمیریوں کی آزادی کی آواز کو دبانے کیلئے ہر وحشیانہ ہتھکنڈہ استعمال کر رہا ہے جبکہ پاکستان کشمیریوں کے حق خود ارادیت کا ایک بڑا حامی ہے اور انہیں یہ حق دلانے کیلئے ہر عالمی فورم پر اپنی آواز بلند کر رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کشمیر مکمل طور پر ایک سیاسی اور انسانی مسئلہ ہے جسے فوجی طاقت سے نہیں بلکہ تمام فریقین کے درمیان ایک بامقصد مذاکراتی عمل ہی کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی صورت میں اس کی تلافی بینگی بنانا ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کے اعلان کے بعد شہر اقتدار گزشتہ ایک ہفتے سے احتجاج اور مظاہروں سے نمٹنے کی تیاری کر رہا ہے، پارٹی نے 27 ستمبر کو مارچ کرنا تھا، جو گزشتہ شب ملتوی کرنے کے بعد اکتوبر 5 کی کال دی گئی ہے۔ وفاق اور پنجاب حکومت نے مارچ روکنے اور مظاہرین کو کنٹرول کرنے کے لیے سخت اقدامات کر رکھے ہیں جبکہ ان کا موقف ہے کہ پی ٹی آئی کا ماضی پرتشدد مظاہروں سے پر ہے اور وہ ایک بار پھر اسلام آباد پر حملہ آور ہونے کے لیے آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان نے اپنے خطاب میں مقبوضہ جموں کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، کشمیری عوام پر مظالم اور وہاں کی صورتحال کی طرف عالمی برادری کی توجہ مبذول کرا کے ایک اہم ذمہ داری پوری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ جموں کشمیر میں سیاسی قیدیوں اور حریت رہنماؤں کی طویل حراست، قیدیوں کے بنیادی حقوق کی پامالی، گھروں اور املاک کی ضبطی و مسماری، سیاسی و سماجی سرگرمیوں پر پابندیاں اور عام شہریوں کو درپیش مشکلات کو عالمی سطح پر مسلسل اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح صحافیوں، وکلاء، انسانی حقوق کے کارکنوں، سول سوسائٹی کے ارکان اور ڈاکٹروں سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ کشمیریوں کو درپیش مشکلات کو بھی انسانی حقوق کے عالمی اداروں کے سامنے مؤثر انداز میں پیش کیا جانا چاہیے۔ دریں اثناء تحریک وحدت اسلامی کے چیئرمین فیاض حسین جعفری اور پیروان ولایت کے سرپرست مولانا سبط شبیر قمی نے بھی سرینگر میں اپنے بیانات میں جنرل اسمبلی سے وزیر اعظم پاکستان کے خطاب کو سراہتے ہوئے اسے کشمیریوں کے جذبات کا عکاس قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کا نہ صرف ایک اہم فریق ہے بلکہ کشمیریوں کے حق خود ارادیت کا ایک بڑا وکیل بھی ہے۔ انہوں کہا کہ پاکستان گزشتہ 78 برس سے عالمی سطح پر کشمیریوں کے حق خود ارادیت کی جنگ لڑ رہا ہے اور انکے احساسات اور جذبات کی بھرپور ترجمانی کر رہا ہے جس پر مقبوضہ علاقے کے عوام انکے مشکور ہیں۔ فیاض حسین جعفری اور سبط شبیر قمی نے کہا کہ بھارت ایک جارح ریاست ہے جو کشمیریوں کی آواز کو فوجی طاقت کے بل پر کچلنے کی اپنی مذموم پالیسی پر بدستور عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام بھارتی چیرہ دستیوں کے باوجود حق کے راستے پر قائم و دائم ہیں اور اپنے لاکھوں شہداء کے عظیم مشن کو انکے منطقی انجام تک پہنچانے کیلئے پرعزم ہیں۔

(7)

سروسز انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچانے، اس پر اکسانے یا اس کی ترغیب دینے پر مالی جرمانہ عائد کیا جاسکے گا۔ کسی کیمرے یا سروسز انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچانے کی صورت میں فی کیمرا یا انفراسٹرکچر 20 لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جا سکے گا۔ آرڈیننس کے مطابق جلسے، جلوس، دھرنے، احتجاج، ہڑتال یا کسی اجتماع کے دوران سیف سٹی انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچنے کی صورت میں اس کے منتظمین کو بھی نقصان کا ذمہ دار قرار دیا جا سکتا ہے۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ جرمانے یا نقصان کی تلافی کی رقم کا تعین مجاز افسر کی جانب سے متعلقہ شخص کو شنوائی کا موقع دینے کے بعد کیا جائے گا۔ اس فیصلے کے خلاف متعلقہ شخص کو 30 دن کے اندر ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اسلام آباد کے سامنے اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ آرڈیننس کے تحت مقررہ جرمانہ یا نقصان کی رقم ادا نہ کیے جانے کی صورت میں اسے اراضی کے محصول کے بقایا جات کی طرح وصول کیا جا سکے گا۔ بیان کے مطابق جرمانوں اور نقصان کی تلافی سے حاصل ہونے والی رقم سیف سٹی کیمروں اور سروسز انفراسٹرکچر کی مرمت اور تبدیلی پر خرچ کی جائے گی۔ ایوان صدر کے بیان میں واضح کیا گیا کہ آرڈیننس کا بنیادی مقصد اسلام آباد کے سیف سٹی کیمروں اور سروسز انفراسٹرکچر کو نقصان سے محفوظ رکھنا اور نقصان کی صورت میں اس کی تلافی بینگی بنانا ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کے اعلان کے بعد شہر اقتدار گزشتہ ایک ہفتے سے احتجاج اور مظاہروں سے نمٹنے کی تیاری کر رہا ہے، پارٹی نے 27 ستمبر کو مارچ کرنا تھا، جو گزشتہ شب ملتوی کرنے کے بعد اکتوبر 5 کی کال دی گئی ہے۔ وفاق اور پنجاب حکومت نے مارچ روکنے اور مظاہرین کو کنٹرول کرنے کے لیے سخت اقدامات کر رکھے ہیں جبکہ ان کا موقف ہے کہ پی ٹی آئی کا ماضی پرتشدد مظاہروں سے پر ہے اور وہ ایک بار پھر اسلام آباد پر حملہ آور ہونے کے لیے آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان نے اپنے خطاب میں مقبوضہ جموں کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، کشمیری عوام پر مظالم اور وہاں کی صورتحال کی طرف عالمی برادری کی توجہ مبذول کرا کے ایک اہم ذمہ داری پوری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ جموں کشمیر میں سیاسی قیدیوں اور حریت رہنماؤں کی طویل حراست، قیدیوں کے بنیادی حقوق کی پامالی، گھروں اور املاک کی ضبطی و مسماری، سیاسی و سماجی سرگرمیوں پر پابندیاں اور عام شہریوں کو درپیش مشکلات کو عالمی سطح پر مسلسل اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح صحافیوں، وکلاء، انسانی حقوق کے کارکنوں، سول سوسائٹی کے ارکان اور ڈاکٹروں سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ کشمیریوں کو درپیش مشکلات کو بھی انسانی حقوق کے عالمی اداروں کے سامنے مؤثر انداز میں پیش کیا جانا چاہیے۔ دریں اثناء تحریک وحدت اسلامی کے چیئرمین فیاض حسین جعفری اور پیروان ولایت کے سرپرست مولانا سبط شبیر قمی نے بھی سرینگر میں اپنے بیانات میں جنرل اسمبلی سے وزیر اعظم پاکستان کے خطاب کو سراہتے ہوئے اسے کشمیریوں کے جذبات کا عکاس قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کا نہ صرف ایک اہم فریق ہے بلکہ کشمیریوں کے حق خود ارادیت کا ایک بڑا وکیل بھی ہے۔ انہوں کہا کہ پاکستان گزشتہ 78 برس سے عالمی سطح پر کشمیریوں کے حق خود ارادیت کی جنگ لڑ رہا ہے اور انکے احساسات اور جذبات کی بھرپور ترجمانی کر رہا ہے جس پر مقبوضہ علاقے کے عوام انکے مشکور ہیں۔ فیاض حسین جعفری اور سبط شبیر قمی نے کہا کہ بھارت ایک جارح ریاست ہے جو کشمیریوں کی آواز کو فوجی طاقت کے بل پر کچلنے کی اپنی مذموم پالیسی پر بدستور عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام بھارتی چیرہ دستیوں کے باوجود حق کے راستے پر قائم و دائم ہیں اور اپنے لاکھوں شہداء کے عظیم مشن کو انکے منطقی انجام تک پہنچانے کیلئے پرعزم ہیں۔

(8)

گاڑی میں گھومنے والے سرمایہ داروں کو خدمات کیلئے الخدمت فاؤنڈیشن کا ساتھ دینا چاہیے بلوچستان میں کسی سردار نواب نے اپنے والد کے نام پر کوئی ہسپتال نہیں بنایا ہاں سرکار کے بجٹ میں اپنے بڑوں کے نام پر ہسپتال بنائے جاتے ہیں پنجاب کے سرمایہ دار اہل خیر فلاحی خدمات میں الخدمت فاؤنڈیشن کا ساتھ دیتے ہیں یہ کام بلوچستان کا سرمایہ دار سردار و نواب کیوں نہیں کر رہے۔

(9)

جعلی دستاویزات بنانے اور فراڈ کے ذریعے منقلی اینٹی کرپشن کا ایکشن نائب تحصیلدار پٹواری قانونگو سمیت ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے پانچ اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج ایک گرفتار دیگر کی گرفتاری کیلئے چھاپے جاری پولیس کے مطابق جعفر آباد کے تحصیل جھٹ پٹ موضع دارہ نمائی تپہ محبت پور میں واقع 16 ایکڑز اہائی رزمی اراضیات کو مالکانہ کے بغیر انتقال نمبر 371 مورخہ 4/4/2022 کے تحت جعلی سازی کرپشن اختارات کا جائز استعمال کرنے پرانٹی کرپشن نے انکوائری مکمل کر کے مقدمہ درج کرلیا گیا مقدمے میں نائب تحصیلدار ظریف گولہ قانون گو عبدالغنی پٹواری بخت گولہ نیاز احمد اور محمد خان کے خلاف درج کر کے نائب تحصیلدار کو گرفتار کر کے دیگر کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

(10)

درخواست پر تحریری فیصلہ جاری کرتے ہوئے قرار دیا کہ پرانے الزامات پر نئی انکوائری نہیں کی جاسکتی۔ فیصلے کے مطابق ایف آئی اے ایبٹ آباد پہلے ہی اسی واقعے اور الزامات کی انکوائری مکمل کر کے معاملہ بند کر چکی تھی۔ پہلی انکوائری ریکارڈ کی بنیاد پر مکمل کی گئی اور اسے باقاعدہ طور پر بند کر دیا گیا تھا۔ وکیل کے مطابق پہلی انکوائری بند ہونے کے باوجود کافی عرصے بعد ایف آئی اے اسلام آباد نے انہی الزامات پر دوبارہ کارروائی شروع کر دی ہے۔ عدالت نے قرار دیا ہے کہ موجودہ انکوائری نئے یا الگ واقعے سے متعلق نہیں بلکہ اسی واقعے اور انہی الزامات کی بنیاد پر ہے جن کا پہلے جائزہ لیا جاچکا ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے قرار دیا کہ محض دفتر یا لفیشی افسر کی تبدیلی سے انہی الزامات پر دوبارہ انکوائری شروع نہیں کی جاسکتی۔ ایک ہی حقائق اور ایک ہی الزام کی بنیاد پر دوبارہ انکوائری کا عمل آئینی تحفظ کے منافی ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ ایف آئی اے ایبٹ آباد کی جانب سے پہلے مکمل اور بند کی گئی انکوائری کو دوبارہ نہیں کھولا جاسکتا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ ایک ہی معاملے پر دوبارہ کارروائی کرنا ملزم کو ڈبل جیپرڈی یعنی ایک ہی معاملے میں دوبارہ کارروائی کا سامنا کرنے کے مترادف ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے ایف آئی اے اسلام آباد کی جانب سے شروع کی گئی بعد کی انکوائری اور سیکشن 160 ضابطہ فوجداری کے تحت جاری نوٹس کو قانونی اختیار سے عاری قرار دے دیا۔ عدالت نے ایف آئی اے اسلام آباد کو اسی حقائق

حکومت پُرعزم ہے کہ پاکستان کو ایک محفوظ، پُرکشش اور مسابقتی سیاحتی مقام کے طور پر دنیا کے سامنے اجاگر کیا جائے، وزیراعظم

پاکستان کا معتدل موسم، پہاڑی علاقوں کی پُرفضا آب و ہوا اور خوشگوار وادیاں عالمی سیاحت کو متوجہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت پُرعزم ہے کہ پاکستان کو ایک محفوظ، پُرکشش اور مسابقتی سیاحتی مقام کے طور پر دنیا کے سامنے اجاگر کیا جائے، پاکستان کا معتدل موسم، پہاڑی علاقوں کی پُرفضا آب و ہوا اور خوشگوار وادیاں عالمی سیاحت کو متوجہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں، مذہبی سیاحت کے حوالے سے پاکستان سکھ مت، بدھ مت اور دیگر مذاہب کے پیروکاروں کے لیے تاریخی اور اہم مقدس مقامات کا مسکن ہے۔

بلوچستان کے ضلع دکی میں تعمیراتی کمپنی کے 18 مزدور اغوا، گارڈ شہید

کوئٹہ (این این آئی) فتنہ الہندوستان نے بلوچستان میں معاشی ترقی کا راستہ روکنے کی مذموم کوشش کرتے ہوئے دکی میں 18 تعمیراتی مزدور اغوا کر لیے، ایک گارڈ شہید اور ایک زخمی ہوگیا۔

ثقافت کے نام پر اخلاقی حدود پامال کرنا باعثِ شرم اور ہماری تہذیبی اقدار کی توہین ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

ثقافت اور کلچر کے نام پر منعقد ہونے والی تقریبات میں معاشرتی اخلاقی اور تہذیبی اقدار کا احترام یقینی بنایا جائے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محبّ اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر نے کہا ہے کہ فیشن اور ثقافت کے نام پر حیا و عفت کی پامالی اور قابلِ اعتراض حرکات کو فروغ دینا کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔ قوم کی بیٹیوں کو نامناسب انداز میں رقص کرانے یا ان کی عزت و وقار کو مجروح کرنے کے عمل کو ثقافت کا نام دینا نہ صرف ہماری تہذیبی اقدار کے منافی ہے بلکہ قومی ثقافت کے حقیقی تشخص کو مسخ کرنے کے مترادف ہے۔ بلوچستان میں آباد تمام اقوام کی اپنی اپنی روایات اور ثقافتی خصوصیات ضرور ہیں تاہم حیا غیرت شرافت رواداری احترام انسانیت اور مہمان نوازی وہ مشترکہ (بقیہ 1 5 صفحہ 3 پر)

بے قابو مصنوعی ذہانت اربوں جانوں کیلئے خطرہ بن سکتی ہے، بل گیٹس کا انتباہ

مصنوعی ذہانت دنیا میں سب سے بڑی مساوات پیدا کرنے والی طاقت بھی بن سکتی ہے، بیان

نیویارک (این این آئی) مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس نے خبردار کیا ہے کہ اگر مصنوعی ذہانت کو مؤثر نگرانی اور مناسب ضوابط کے بغیر آگے بڑھنے دیا گیا تو یہ انسانیت کے لیے انتہائی سنگین خطرہ بن سکتی ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے کی جانب سے جاری کردہ اقتباسات کے مطابق بل گیٹس نے مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے خطرات پر تشویش کا اظہار کیا۔ جاری کردہ ایک یادداشت میں انہوں نے مصنوعی ذہانت کو مستقبل پر گہرے اثرات مرتب کرنے والی اہم ٹیکنالوجی قرار دیا۔

ایران اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو

نیویارک (این این آئی) ایران اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ کے درمیان نیویارک میں ملاقات ہوئی۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کی سائیڈ لائن پر عباس عراقچی اور فیصل بن فرحان کی باہمی دلچسپی (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)



نیویارک: پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف (بائیں سے دوسرے) چین کے نائب صدر ہان ژینگ کی میزبانی میں گلوبل ڈویلپمنٹ اینشیٹو کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

کل جماعتی حریت کانفرنس کا وزیراعظم محمد شہباز شریف کے اقوام متحدہ میں مسئلہ کشمیر اجاگر کرنے کا خیرمقدم

جنوبی ایشیا کو دوبارہ جنگ کے دہانے پر جانے سے روکنے کے لیے مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور عادلانہ حل ناگزیر ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد جموں و کشمیر و پاکستان کے کنوینر غلام محمد صفی اور جملہ حریت قیادت نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس سے وزیراعظم محمد شہباز شریف کے خطاب کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے عالمی برادری کے سامنے مسئلہ کشمیر، کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت اور مقبوضہ جموں و کشمیر کی صورتحال کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا۔ اسلام آباد سے جاری مشترکہ بیان میں حریت قیادت (بقیہ 4 2 صفحہ 3 پر)

صدر مملکت کی ڈی آئی خان پولیس چیک پوسٹ پر بم دھماکے کی مذمت، قیمتی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس

پیرونی سرحد پر کتا میں مذموم، سفاک کارروائیوں کے مرتکب خوارج کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر بنائی جائیں، آصف زرداری کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کی اور معصوم قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ جاری بیان کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے ڈیرہ اسماعیل خان میں پولیس چیک پوسٹ پر بم دھماکے کی شدید مذمت کی ہے۔ صدر مملکت نے دھماکے کے نتیجے میں معصوم قیمتی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ صدر مملکت نے شہید ہونے والے افراد کیا (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

حکومت کی جانب سے مذاکرات کیلئے چینل کھلا ہے، چودھری سالک حسین

مذاکرات کے لئے دونوں فریقین کا آمادہ ہونا لازم ہے، اپوزیشن کی جانب سے بھی مذاکرات کے لیے باتیں کی جارہی ہیں، وفاقی وزیر

گجرات (این این آئی) وفاقی وزیر اوورسیز پاکستانی چودھری سالک حسین نے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے مذاکرات کے لئے چینل کھلا ہے۔ وفاقی وزیر (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

پاکستان میں تقریباً 2 کروڑ 60 لاکھ بچے اسکول نہیں جا رہے

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ پاکستان کی آبادی 25.93 کروڑ، سالانہ آبادی میں 3.7 فیصد اضافہ ہو رہا ہے، پاکستان میں فی عورت اوسطاً 3.6 بچے پیدا ہوتے ہیں۔

خواتین کے روزگار اور معیاری صحت کی سہولتوں پر زور دیتے ہوئے شیری رحمٰن نے کہا کہ پاکستان کی آبادی 25.93 کروڑ، سالانہ آبادی میں 3.7 فیصد اضافہ ہو رہا ہے، پاکستان میں فی عورت اوسطاً 3.6 بچے پیدا ہوتے ہیں۔

مانع حمل طریقوں کا استعمال 34 سے 52 فیصد تک بڑھا کر ہزاروں ماؤں اور بچوں کی جانیں بچائی جاسکتی ہیں، شیری رحمٰن

چیئرمین سینیٹ کا صحت کی دیکھ بھال، ٹیکنالوجی، ثقافتی تبادلوں میں پاکستان بیلاروس تعاون کے فروغ پر اظہار خیال

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے بیلاروس کے سرکاری دورہ کے موقع پر پارلیمانی وفد کی قیادت کرتے ہوئے منسک سائنٹیفک اینڈ پریکٹیکل سینٹر فار سرجری، ٹرانسپلانٹولوجی اینڈ ہیماٹولوجی اور ثقافتی ورثہ، بیلاروسی اسٹیٹ (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

چیئرمین سی ڈی اے کا سیکٹر E-12 کا دورہ، ترقیاتی پیش رفت کا جائزہ لیا، سیکٹر E-12 میں 750 کنال اراضی واگزار، ترقیاتی کام میں تیزی

چیئرمین کی جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو واگزار کرائے گئے علاقوں میں ترقیاتی سرگرمیوں کو مزید تیز کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین لیپٹیل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) نے اسلام آباد کے سیکٹر E-12 کا دورہ کیا اور سیکٹر میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کی مجموعی صورتحال اور پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر چیئرمین سی ڈی اے کو تقریباً 750 کنال حاصل شدہ اراضی واگزار کرانے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی، جو طویل عرصے سے غیر مجاز افراد کے قبضے میں تھی اور سیکٹر E-12 کی منصوبہ بندی کے مطابق ترقی میں ایک بڑی رکاوٹ (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کی ہدایت پر ڈیزل کی بذریعہ ریل ترسیل شروع

دو مال گاڑیوں کے ذریعے 17 لاکھ 50 ہزار لیٹر پہنچایا جائے گا

لاہور (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایت پر ڈیزل کی بذریعہ ریل ترسیل کا آغاز کردیا گیا۔ جاری بیان کے مطابق وزیر ریلوے حنیف عباسی کی نگرانی میں پاکستان ریلوے نے پی ایس او ڈپوز کو ڈیزل کی ترسیل شروع کردی ہے۔ راولپنڈی سے ساڑھے 7 لاکھ لیٹر ڈیزل لے کر مال گاڑی پشاور رینگن پہنچ گئی جبکہ دوسری مال گاڑی محمود کوٹ سے 10 لاکھ لیٹر ڈیزل لے کر رات پشاور رینگن پہنچے گی۔ وزیر ریلوے نے انتظامیہ کو ڈیزل کی ترسیل روزانہ کی بنیاد پر (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم محمد شہباز شریف کا بحیرہ عرب کا رروائی میں منشیات کی برآمدگی پر پاکستان نیوی کو خراجِ تحسین

پاکستان کی سمندری حدود کی حفاظت اور سمندر کے ذریعے غیر قانونی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے پاکستان نیوی کا کردار اہم ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بحیرہ عرب میں پاکستان نیوی کی کارروائی میں 2,800 کلوگرام سے زائد منشیات کی برآمدگی پر خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی سمندری حدود کی حفاظت اور سمندر کے ذریعے غیر قانونی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے پاکستان نیوی کا کردار اہم ہے۔ وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے پاکستان نیوی کے افسران اور جوانوں کو کامیاب کارروائی پر مبارکباد دی۔

ڈی آئی خان پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگرد حملہ، وزیراعظم کی مذمت

حکومت ملک سے دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہے، ناسور کیخلاف جنگ میں قوم کے محافظوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جانے دیں گے، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ڈیرہ اسماعیل خان میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے دہشتگردی کے خلاف جنگ میں قوم کے محافظوں کی قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعظم نے شہدا کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں قوم کے محافظوں کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔

گڈز ٹرانسپورٹرز کا حکومت سے گاڑیوں اور کنٹینرز کا معاوضہ دینے کا مطالبہ

کراچی (این این آئی) صدر آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اونرز ایسوسی (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی کا سب سے بڑا جرم دہشتگردی کے خلاف جنگ سے لاتعلقی ہے، خواجہ آصف

امن و امان، انسداد دہشتگردی، فنکشنل حکمرانی، وفاقی استحکام اور متعلقہ آئینی و قانونی تقاضوں کی تکمیل ہمارا قومی ایجنڈا ہے، وزیر دفاع

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی حکومت کا سب سے بڑا جرم دہشت گردی کے خلاف جنگ سے لاتعلقی ہے بلکہ بھتے کی صورت میں مالی وسائل مہیا کرنا ہے، پی ٹی آئی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں دہشت گردوں کے ساتھ ہے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے ایکس پر پیغام میں کہا کہ خیبر پختونخوا کو محض پی ٹی آئی کی سیاسی سرگرمی، احتجاج یا لانگ مارچ کے تناظر میں دیکھنا اصل مسئلے سے نظریں چرانے کے مترادف ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ آخر ایک صوبائی حکومت کی جانب سے کب تک وفاقی دارالحکومت پر چڑھائی کی کوششیں ہوتی رہیں گی؟ آخر صوبائی حکومت پر براجمان پارٹی کب تک ملک کے وفاقی اداروں کے ساتھ مسلسل محاذ آرائی جاری رکھے گی اور (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

پاکستان سمیت دنیا بھر میں (آج) عالمی یوم سیاحت منایا جائے گا

سیاحت کے شعبے کی پائیدار ترقی کے لیے بہتر سیاحتی انفرااسٹرکچر، معیاری خدمات، نجی شعبے کی موثر شمولیت اور ذمہ دارانہ سیاحتی طریقہ کار ضروری ہیں، سردار ایاز الیاس خان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں (آج) 27 ستمبر اتوار کو عالمی یوم سیاحت منایا جائے گا۔ اس موقع پر ملک بھر میں سیاحت سے متعلق مختلف سرگرمیوں اور آگاہی تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا جن کا مقصد سماجی و اقتصادی ترقی، ثقافتی فروغ اور معاشرتی بہبود میں سیاحت کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس موقع پر پاکستان کے قدرتی حسن، ثقافتی ورثے اور تاریخی اثاثوں کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ذمہ دارانہ اور پائیدار سیاحت کے فروغ پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ ملک کے مختلف حصوں میں سرکاری و نجی شعبے کی جانب سے منعقد کی (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

پاکستان کے حصے کے پانی کو سیاسی دباؤ کا ہتھیار بنانا ناقابلِ قبول ہے، عبدالقادر

وزیراعظم نے اقوام متحدہ میں پاکستان کی آبی سلامتی کا مقدمہ مؤثر انداز میں عالمی برادری کے سامنے رکھا، سینیٹر محمد عبدالقادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب میں پاکستان کی آبی سلامتی کا معاملہ بھرپور انداز میں اٹھایا پاکستان کے حصے کے پانی کو روکنے، محدود کرنے یا اس کا رخ موڑنے کی کوئی بھی کوشش ملک کی زراعت، خوراک، توانائی اور قومی سلامتی پر براہِ راست حملہ ہوگی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں چیئرمین قائمہ کمیٹی سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کو یک طرفہ طور پر معطل رکھنے کے فیصلے کو پاکستان پر دباؤ ڈالنے کے لیے استعمال نہیں کرسکتا۔ پاکستان کا مؤقف واضح ہے کہ معاہدہ بدستور نافذ اور دونوں ممالک کے لیے پابند ہے۔ ثالثی عدالت کی (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

جبری بے دخلی کا پائیدار حل امن ہے، اقوام متحدہ ہائی کمشنر

بچوں کا اپنے والدین سے ورثے میں بے دخلی حاصل کرنا بھی کامیابی نہیں ہوسکتی، خطاب

اقوام متحدہ (این این آئی) اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین بارہام صالح نے کہا ہے کہ جبری بے دخلی کا سب سے پائیدار حل امن کا قیام ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سلامتی کونسل سے اپنے پہلے خطاب میں انہوں نے کہا کہ انسانی ہمدردی کے ادارے جنگ اور تنازعات کے باعث نقل مکانی پر مجبور افراد کے تحفظ، پناہ گزینوں کی میزبانی کرنے والے ممالک اور برادریوں کی معاونت اور دیرپا حل تلاش کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

میر مدد خان سنجرانی کی دوبارہ نیشنل پارٹی میں شمولیت خوش آئند ہے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) میر مدد خان سنجرانی نیشنل پارٹی کے دیرینہ ساتھی ہے ان کی دوبارہ پارٹی میں شمولیت ایک مثبت، خوش آئند اور حوصلہ افزا عمل ہے۔ ان خیالات کا اظہار نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب لانڈھی مروڑ میں نامعلوم مسلح افراد کا گاؤں پر حملہ شدید فائرنگ سے پورا علاقہ گونج اٹھا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب لانڈھی مروڑ میں نامعلوم مسلح افراد کا گاؤں پر حملہ شدید فائرنگ سے پورا علاقہ گونج اٹھا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

امریکا میں ڈیزل کی قیمت 5.61 سے بڑھ کر 6.50 ڈالر فی گیلن ہوگئی

واشنگٹن (این این آئی) امریکا میں ڈیزل کی قیمت ایک ماہ میں 5.61 ڈالرز سے بڑھ کر 6.50 ڈالر فی گیلن ہوگئی جبکہ ملکی ذخائر 4 بلین کی کم ترین سطح پر پہنچ گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ڈیزل کی برآمدات محدود کرنے کی حمایت کی ہے (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

آبنائے ہرمز کا کنٹرول اب بھی ایران کی بحری افواج کے ہاتھ میں ہے، جنرل حسین محبی

تہران (این این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب فورس کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل حسین محبی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کا کنٹرول اب بھی ایران کی بحری افواج کے ہاتھ میں ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایک بیان میں جنرل حسین محبی نے کہا کہ دنیا کی بڑی (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

پوری دنیا دیکھ رہی ہے پاکستان امریکا۔ایران کے درمیان ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے، عطا تارڑ

اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں وزیراعظم نے واشگاف الفاظ میں کشمیر، فلسطین اور پوری امت مسلمہ کا مقدمہ لڑا ہے، وزیر اطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں وزیراعظم نے واشگاف الفاظ میں کشمیر، فلسطین اور پوری امت مسلمہ کا مقدمہ لڑا ہے، پوری دنیا دیکھ رہی ہے پاکستان امریکا۔ایران کے درمیان ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے، جلد تیل کی قیمتیں نیچے آئیں گی اور دنیا کی معیشتیں ترقی کریں گی، پی ٹی آئی اتنی کمزور کبھی بھی نہیں جتنی اب ہو چکی ہے، ان کا دہشتگردوں کے ساتھ گٹھ جوڑ ہے، یہ دہشتگردوں کی مذمت کرنے سے بھی گریزاں ہیں، ہم ڈنکے کی چوٹ پر کہتے ہیں کہ دہشتگردوں کا مکمل خاتمہ کریں گے۔ وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر خیبر پختونخوا اختیار ولی کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

افغان سرزمین سے ڈرون دراندازی قابل مذمت، قومی سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، محمد ہمایوں خان

افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف کسی بھی قسم کی دہشتگردی یا مسلح کارروائی کے لیے استعمال نہیں ہونی چاہیے، رہنما پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل محمد ہمایوں خان نے کہا ہے کہ پاکستان کی خودمختاری اور قومی سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، افغان سرزمین سے ڈرون دراندازی قابل مذمت ہے۔ پی پی پی سیکرٹریٹ سے جاری بیان میں محمد ہمایوں خان نے کہا کہ فضائی حدود کے دفاع میں افواج پاکستان کی بروقت اور موثر کارروائی قابل تحسین ہے، انہوں نے پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ تمام ڈرونز کو اہداف تک پہنچنے سے پہلے ناکام بنادیا



کوئٹہ: ایسٹرن بائی پاس کا خستہ حال منظر مسافروں کے لیے مشکلات کا باعث بن رہا ہے

راجہ پرویز اشرف کی ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشتگرد حملے کی شدید مذمت

دہشتگرد پاکستان کے عزم کو کمزور نہیں کرسکتے، ملک سے ناسور کا خاتمہ قومی ترجیح ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف نے ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشتگرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشتگرد حملے میں 12 قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دل گرفتہ اور رنجیدہ ہوں۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحتیابی اور شہدا کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ راجہ پرویز اشرف نے کہا کہ امن میلہ چیک پوسٹ پر حملہ انسانیت دشمن اور بزدلانہ اقدام ہے، دھماکے میں شہید پولیس اور کسٹم اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔

قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے مختلف مکاتب فکر کی نامور شخصیات کی ملاقات

ملکی سیاسی و معاشی صورتحال، تجارت، سرمایہ کاری اور عالمی سلامتی پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے پارلیمنٹ ہاس میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی نامور شخصیات، وکلا، ڈاکٹرز، قبائلی عمائدین، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور مختلف چیمبرز آف کامرس کے نمائندگان نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کی موجودہ سیاسی و معاشی صورتحال، تجارت و سرمایہ کاری کے فروغ، ملکی سلامتی اور بین الاقوامی سطح پر سیکیورٹی و امن و امان کی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

ٹیکس دہندگان پر ایف آئی آرز درج کرنے کے خلاف آئینی درخواستیں خارج

ٹیکس کی رقم ادا کرنے سے متعلق تفتیش یا متعلقہ عدالت شواہد کی بنیاد پر فیصلہ کرے گی، فیصلہ

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے ٹیکس دہندگان کے خلاف ایف آئی آرز کے اندراج سے متعلق آئینی درخواستیں خارج کردیں۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس حسن مخدوم اور جسٹس خالد اسحاق نے محمود اختر سمیت دیگر کی درخواستوں پر تحریری فیصلہ جاری کیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ درخواستیں بے بنیاد ہونے کی بنیاد پر خارج کی جاتی ہیں، تفتیشی ایجنسی اور متعلقہ عدالت قانون، دستیاب مواد اور شواہد کی روشنی میں فیصلہ کریں۔

پاکستان میں سولر توانائی کا استعمال 40 ہزار میگاواٹ سے تجاوز کر گیا، رپورٹ

سندھ کے ونڈ کوریڈور میں تقریباً 50 ہزار میگاواٹ بجلی پیدا کرنیکی صلاحیت ہے

لاہور (این این آئی) پاکستان میں سولر توانائی کا استعمال 40 ہزار میگاواٹ سے تجاوز کر گیا جس سے ملک کو تقریباً 6 ارب ڈالر کی بچت ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان مسابقتی نرخوں پر چین سے سولر سسٹمز درآمد کرنے والے بڑے ممالک میں شامل ہوگیا ہے۔ ماحول دوست توانائی کے شعبے نے پاکستان میں تقریباً 20 لاکھ روزگار کے مواقع بھی پیدا کیے ہیں۔

چینی صدر کی اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر واپسی کی حمایت کو سراہتے ہیں، پزشکیان

سنجیدہ، بامعنی اور نتیجہ خیز مذاکرات آگے بڑھانے کے لیے وعدوں کی پاسداری ضروری ہے، بیان

تہران (این این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ چین کے صدر شی جن پنگ کی اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر واپسی کی حمایت کو سراہتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر بیان میں ایرانی صدر نے کہا کہ چینی صدر کی بات چیت اور سفارت کاری سے اختلافات حل کرنے کی ذمے دارانہ حمایت قابلِ قدر ہے، ایران بھی مفاہمتی یادداشت کی طرف واپسی کو اہم سمجھتا ہے۔

ایران کے صدر مسعود پزشکیان کی قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان بن جاسم الثانی سے ملاقات

خطے کی تازہ ترین صورتحال، کشیدگی کم کرنے کی کوششوں اور مذاکرات کے لیے سازگار ماحول بنانے پر تبادلہ خیال

نیویارک (این این آئی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے قطر کے وزیراعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمان بن جاسم الثانی سے نیویارک میں ملاقات کی ہے۔



حب، ریور روڈ پر ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں ترقیاتی کام جاری ہیں



ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق چیچی ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعظم کا اقوام متحدہ میں خطاب پاکستان کے موقف کی بھرپور ترجمانی ہے، شہزاد اشرف بھٹی

ملکی مفاد کے لیے اتحاد و اتفاق اور قومی یکجہتی کو فروغ دینا ہوگا، مرکزی رہنما انجمن تاجران پاکستان

لاہور (این این آئی) آل پاکستان انجمن تاجران کے مرکزی رہنما شہزاد اشرف بھٹی نے وزیراعظم شہباز شریف کے اقوام متحدہ میں خطاب اور عالمی رہنماؤں سے ملاقاتوں پر مثبت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیراعظم نے عالمی فورم پر پاکستان کے موقف اور عوام کے جذبات کی موثر ترجمانی کی ہے۔

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا امریکا سے ایرانی تجاویز قبول کرنے پر اصرار

امریکا کی جانب سے نیا منصوبہ قبول کرنے کے وقت سے ہی 7 روزہ مدت شروع ہو جائے گی، گفتگو

تہران (این این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایک بار پھر زور دیا ہے کہ اگر امریکا ایران کی نئی تجاویز کو قبول کرلے تو اہم بحری گزرگاہ آبنائے ہرمز کو جلد از جلد دوبارہ کھولا جا سکتا ہے۔ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکا کی جانب سے نیا منصوبہ قبول کرنے کے وقت سے ہی 7 روزہ مدت شروع ہوجائے گی۔

مکہ معاہدے کے عہد و پیمان کو موثر عسکری تعاون میں تبدیل کرنے کا عزم

شرکا نے مکہ مکرمہ، شہری آبادی اور اقتصادی تنصیبات پر حملوں کی مذمت کی۔ شرکا نے سعودی مسلح افواج کی مستعدی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا، آئی ایس پی آر

راولپنڈی / ریاض (این این آئی) مکہ دفاعی معاہدے کے عہد و پیمان کو موثر عسکری تعاون میں تبدیل کرنے کا عزم کیا گیا۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے میں شامل ممالک کے چیف آف ڈیفنس فورسز اور چیفس آف جنرل اسٹاف کا اجلاس ریاض میں ہوا۔ ترک آرمڈ فورسز کے مطابق اجلاس میں فیلڈ مارشل عاصم منیر، ترک چیف آف جنرل اسٹاف جنرل سلجوق اور سعودی چیف آف جنرل اسٹاف نے شرکت کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شرکا نے مکہ مکرمہ، شہری آبادی اور اقتصادی تنصیبات پر حملوں (بقیہ 48 صفحہ 3 پر) اجلاس میں سکیورٹی صورتحال اور مملکت سعودی

چین اور امریکہ کا اسٹرٹیجک استحکام پر مبنی تعلقات قائم کرنے پر اتفاق

صدر شی جن پنگ کا امریکہ کا یہ سرکاری دورہ تعمیری اور انتہائی کامیاب ہے، ٹرمپ

واشنگٹن (این این آئی) چینی صدر شی جن پنگ اور ان کی اہلیہ پنگ لی یوان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی اہلیہ میلانیا ٹرمپ کے ہمراہ وائٹ ہاؤس میں چائے کی نشست میں شرکت کی۔



ڈیرہ اسماعیل خان: درازندہ میں امن میلے کے قریب دھماکے کے بعد کا تباہی کے مناظر

بیرونی امداد پر انحصار کم کرنے کیلئے ٹیکس نیٹ بڑھانا ہوگا، وزیراعظم

ایف بی آر کی ریونیو وصولی 2 ہزار 400 ارب روپے سے بڑھ کر 14 ہزار ارب روپے ہوگئی، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ بیرونی امداد پر انحصار کم کرنے کیلئے ٹیکس نیٹ بڑھانا ہوگا۔ وزیراعظم ہاؤس میں ایف بی آر کی ریونیو وصولی 2 ہزار 400 ارب روپے سے بڑھ کر 14 ہزار ارب روپے ہوگئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ایف بی آر کی ریونیو وصولی 2 ہزار 400 ارب روپے سے بڑھ کر 14 ہزار ارب روپے ہوگئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ایف بی آر کی ریونیو وصولی 2 ہزار 400 ارب روپے سے بڑھ کر 14 ہزار ارب روپے ہوگئی۔

پیئر مین سینیٹ کا صحت، ٹیکنالوجی اور ثقافتی تبادلے کے شعبوں میں پاکستان، بیلاروس تعاون کے دیرینہ امکانات پر زور

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ پاکستان سید یوسف رضا گیلانی نے بیلاروس کے سرکاری دورے کے دوران پاکستانی پارلیمانی وفد کی قیادت کرتے ہوئے منسک (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

سعودی عرب، پرائیویٹائز کیے جانے والے شعبوں کے ملازمین کے لیے نئے قواعد کی منظوری

ریاض (این این آئی) سعودی عرب میں نیشنل سینٹر فار پرائیویٹائزیشن نے وزرا کونسل کے فیصلے پر عمل کرتے ہوئے نجکاری کے لیے منتخب کیے گئے شعبوں میں ملازمین اور کارکنوں سے متعلق قواعد میں ترامیم کی منظوری دے دی ہے۔

مچھلی مارکیٹ کی تنگ گلیوں کے باعث صفائی اور دیگر میونسپل امور کی انجام دہی میں مشکلات پیش آتی ہیں، شکیل احمد قمبرانی

پنجگور (این این آئی) میئر شکیل احم